1st Edition

اور جو کوئی شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرنا چاہے گا تو اس سے وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ان لوگوں میں شامل ہوگا جو سخت نقصان اٹھانے والے ہیں (آل عمران 85)

قادیانی کافر کیوں؟

- مسئلہ کفر و اسلام کی تعریف و اہمیت
- قادیانیوں کے کفر کی وجوہات
- قادیانیوں کی طرف سے ملت اسلامیہ کی تکفیر
- مسئلہ کفر و اسلام میں قادیانی شبہات کا ازالہ
- اہل قبلہ کا مطلب اور تکفیر کا حکم

منیر احمد علوی
مدرس
جامعہ عبداللہ بن عمر

www.KitaboSunnat.com

شبانِ ختمِ نبوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

ضروری نوٹ

موبائل (Mobile)، آئی پیڈ (IPAD) اور ٹیبلٹ (Tablet) وغیرہ میں کتاب کو بہتر طور پر دیکھنے کے لئے Adobe Acrobat کو ہی PDF Reader کے طور پر استعمال کریں۔

کتاب کے اس پی ڈی ایف ورژن کے تمام صفحات کو فہرست کے ساتھ لنک کیا ہوا ہے، جس کے ذریعے سے فہرست میں کلک کر کے مطلوبہ صفحہ تک پہنچا جا سکتا ہے، اور صفحہ نمبر پر کلک کر کے واپس فہرست پر جایا جا سکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قادیانی کافر کیوں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحیم

قال الله تعالیٰ فی القرآن المجید

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ

وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

صدق الله العظیم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں سے، لیکن رسول ہے اللہ کا اور مہر سب نبیوں پر

ترجمہ: قطب العالم شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن قدس سرہ

اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

میں "خاتم النبیین" ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

انتساب

عالم ربانی حضرت مولانا عبداللہ لدھیانوی رحمہ اللہ

کے نام جنہوں نے سب سے پہلے ۱۳۰۱ھ میں القا ربانی سے مرزا قادیانی کے کافر، ملحد اور زندیق ہونے کا فتویٰ دیا اور پھر مرزا قادیانی کی کتاب براہین احمدیہ کا نظر غائر سے مطالعہ کر کے کلمات کفریات کی کثرت وفراوانی کو دیکھتے ہوئے نہایت جرأت واستقلال اور ہمت وحوصلہ سے اس فتوے کو عام کر کے مرزا قادیانی کے کفرو زندقہ کو لوگوں پر آشکارا کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
مقدمہ	11
ایمان کی تعریف	14
اسلام کی تعریف	15
کفر کی تعریف	19
دنیا کا پہلا کفر	21
مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے کافر ہیں	23
نبوت و رسالت کا دعویٰ	23
خدا نے اپنے رسول کو دین حق کے ساتھ بھیجا	25
سچا خدا	25
ہم نبی اور رسول ہیں	25
تو بھی ایک رسول ہے	25
محمد رسول اللہ ہونے کا دعویٰ	26
محمد رسول اللہ کی دو بعثتیں	26
ظلی اور بروزی نبوت کی حقیقت	27
مرزا قادیانی محمد رسول ہے	28
مرزا بعینہ محمد رسول اللہ	29
قادیان میں محمد رسول اللہ	29
مرزا قادیانی کو محمد نہ ماننا قرآن کا انکار ہے	30
جب مصطفیٰ مرزا بن کر آیا	30
قادیانی کلمہ	31
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو بہ پہلو	31
تمام کمالات محمدیہ مع نبوت محمدیہ	32
محمد کی نبوت محمد کے پاس	32
مرزا قادیانی کی آمد، نام، کام، مقام	32
قادیانی عقیدہ کے مطابق مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی وحی	33
اگر تجھے پیدا نہ کرتا	34
مرزا قادیانی پر دُرود	34
مرزا قادیانی پر دُرود و سلام	35
اے مومنو! اپنی آواز مرزا قادیانی کی آواز سے بلند نہ کرو	35
میں محل نبوت کی آخری اینٹ ہوں	36
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر فضیلت اور آپ کی توہین	37
پہلے محمد رسول اللہ سے بڑھ کر	38
اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تجلی کا وقت نہیں	38
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ہزار معجزات	38
مرزا قادیانی کے دس لاکھ معجزات	39
محمد رسول اللہ سے بڑھ کر	39
افضلیت مرزا قادیانی	39
ہلال اور بدر کی نسبت	39
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اشاعت دین مکمل نہ ہو سکی (نعوذ باللہ)	40
ذہنی ارتقاء	40

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضور نبی کریم ﷺ سور کی چربی استعمال کرتے تھے	41
جائے قیام کی توہین	41
جسد پیغمبر کی توہین	41
تمام انبیاء پر فضیلت کا دعویٰ اور توہین انبیاء علیہم السلام	42
تمام انبیاء کا مجموعہ	43
میرے معجزات کی نظیر نہیں	43
مرزا قادیانی کی ہزاروں پیش گوئیاں	43
ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی توہین	43
حضرت آدم علیہ السلام کی طرح مرزا قادیانی کے لیے سجدہ	43
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی توہین	44
حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر فضیلت	44
حضرت نوح علیہ السلام پر فضیلت	45
حضرت یوسف علیہ السلام پر فضیلت	45
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر فضیلت	45
ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے	46
میرے معجزات سے ہزار انبیاء کی نبوت ثابت ہو جائے	46
میں تمام انبیاء کی صفات کا ظل ہوں	47
مرزا بہت سے انبیاء سے افضل ہے	47
مرزا افضل الرسل	47
رسولوں کی وحی میں شیطانی کلمہ	47
چار سونبیوں کی پیش گوئی جھوٹی نکلی	47
نعوذ باللہ	47
حضرت عیسیٰ علیہ السلام گالیاں دیتے تھے	48
حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیتے تھے	48
شراب اور خدائی کا دعویٰ	48
مسیح کا چال چلن	
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور کنجریاں	49
شراب اور فاحشہ عورتیں	49
دماغ میں خلل	50
حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایک شرمناک بہتان	50
حضرت مسیح کا خاندان	50
اللہ تعالیٰ کی توہین	51
اللہ تعالیٰ کے بے شمار ہاتھ پیر	51
اللہ کی زبان پر مرض	52
اللہ اور چور	52
توحید باری تعالیٰ اور مرزا قادیانی	52
اولاد کی طرح	53
میرے بیٹے کی طرح	53
اے میرے بیٹے	53
لڑکا اور خدا	53
تو ہمارے پانی سے ہے	53
میں خود خدا ہوں	54
خدا سے نہانی تعلق	55

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ مرد، مرزا قادیانی عورت؟	55
کن فیکون کی صفت	56
فنا کرنے اور زندہ کرنے کی صفت	57
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت بن باپ اور مریم صدیقہ کی پاک دامنی کا انکار	57
حضرت مریم علیہا السلام کا نکاح؟	58
نکاح سے دو ماہ بعد	59
نکاح سے پہلے حمل	59
ولادت مسیح کا استہزاء توہین	60
معجزات انبیاء کا انکار واستہزاء	61
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج جسمانی کا انکار	62
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزۂ شق القمر کا انکار	62
شق القمر خارق عادت نہیں تھا	63
شق القمر ایک قسم کا خسوف تھا	63
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزے کا انکار	63
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معجزے کا انکار	63
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مکروفریب	64
حضرت سلیمان علیہ السلام کا معجزہ عقلی تھا	64
مسیح علیہ السلام کے معجزات عقلی تھے	64
سامری کا گوسالہ	65
مشرکانہ خیال؟	65
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم واہل بیت رضی اللہ عنہم کی توہین	66
نادان صحابی	66
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی توہین	66
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی توہین	66
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی توہین	67
زندہ علی، مردہ علی	67
حضرت امام حُسین رضی اللہ عنہ کی توہین	67
حُسین دشمنوں کا کشتہ ہے	67
حُسین اور مجھ میں فرق	67
کربلا کی سیر	67
اے قوم شیعہ	68
امام حسین کی شہادت سے بڑھ کر	68
سیّد کون؟	68
پنج تن	69
قرآن وسنت کی توہین	69
قرآن مرزا قادیانی پر دوبارہ اترا	69
”تجھ پر اترا ہے قرآن، رسول قدنی“	70
20 سپارے	70
قرآن شریف، مرزا قادیانی کی باتیں	70
مرزا قادیانی کے الہامات، قرآن کی طرح	71
خدا کی قسم میری وحی کلام مجید ہے	71
قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا	71
قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں (معاذ اللہ)	72
حدیث کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیتا ہوں	73
ملہم جس حدیث کو چاہے رد کر دے	73

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میں چاہے ہزار حدیث کوغلط ٹھہرادوں	73
مرزا کی بات حدیث سے زیادہ معتبر ہے	73
مکہ ومدینہ کی توہین	74
قرآن میں تین شہروں کا نام	74
قادیانی عبادت گاہ	74
قادیان کی فضیلت	75
ارض حرم	75
مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں کا دودھ	75
قادیان تمام دنیا کی بستیوں کی ماں	75
مدفن مرزا۔۔۔گنبد خضریٰ کی شبیہ	76
قادیان جلسہ، حج کی طرح	77
"تذکرہ" کی اہمیت	77
جہاد کی حرمت کا اعلان	77
جہاد حرام ہے	78
جہاد حرامی لوگوں کا کام ہے	78
جہاد کی بے ہودہ رسم	79
جہاد قطعاً حرام ہے	79
جہاد کے غلیظ خیالات	80
جمیع مسلمانوں کی تکفیر اور گالیاں	81
کفر دو قسم پر ہے	82
جس نے مجھے قبول نہ کیا، مسلمان نہیں	82
عیسائی، یہودی، شرک	82
میرا دشمن جہنمی ہے	82
میرا منکر قابل مواخذہ ہے	83

میرے منکر مومن نہیں	83
مرزا قادیانی کا انکار کفر	83
مسلمانوں کو کافر سمجھنا فرض ہے	83
کافر نہ کہنے والا بھی کافر ہے	84
بیعت میں توقف کرنے والا کافر	84
خواہ نام بھی نہیں سنا	84
ولدالحرام	85
کنجریوں کی اولاد	85
مرزائی دھوکہ	85
قادیانی طبقہ اور ملت اسلامیہ کا بائیکاٹ	85
مسلمانوں سے تعلقات حرام	86
مسلمانوں سے ہر چیز میں اختلاف	86
مسلمانوں کے پیچھے نماز قطعی حرام	87
مسلمانوں کے پیچھے نماز	87
مسلمان بچوں کی نماز جنازہ	87
قائداعظمؒ کی نماز جنازہ	88
مرزائی شبہات کے جوابات	88
کلمہ گو کی تکفیر کا مسئلہ	88
اہل قبلہ کا مطلب (مفتی اعظم مفتی محمد شفیع صاحب)	93
قطعی الثبوت اور ضروریات دین میں فرق	94

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

فتنہ قادیانیت کے ظہور سے لے کر آج تک مرزا قادیانی اوراس کو مذہبی پیشوا ماننے والوں کے بارے میں ملت اسلامیہ کی ایک ہی رائے رہی ہے کہ مرزا قادیانی اوراس کو مقتداءاور پیشوا ماننے والے تمام لوگ کافرو مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں لیکن جب کبھی قادیانیوں کے کفروا سلام پر بات ہوتو مرزائی کہہ دیتے ہیں کہ ان علماء کرام کا کام ہی تکفیر بازی ہے اور بعض نادان مسلمان بھی ان کی باتوں میں آ کرانہی کی زبان بولنے لگتے ہیں،اور کہتے ہیں کہ ان علماء کی شمشیر تکفیر تو میان میں رہتی ہی نہیں اور بعض سادہ لوح مسلمانوں کی طرف سے بھی اس مسئلہ میں اعتراضات سننے کو ملتے ہیں، چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ ٹھیک ہے کہ قادیانی کافر سہی لیکن کافر کو کافر نہیں کہنا چاہیے، حالانکہ ایسے تمام اعتراضات بالکل غلط ہیں بلکہ جب تک کسی کی طرف سے کفر آفتاب کی طرح واضح نہ ہوجائے علماء کرام حتی الامکان اس کی تکفیر سے بچتے ہیں اور ویسے بھی علماء کرام کسی کو کافر بناتے نہیں بلکہ جو کوئی اسلام کی حدود توڑ کر کفر میں داخل ہوجائے اور کفر کو اپنا لے تو یہ حضرات اس کے کافر ہوجانے کا بتاتے ہیں کہ فلاں شخص دائرہ اسلام سے نکل چکا ہے اگر کوئی دائرہ اسلام سے نکل جائے تو اس کافر کو کافر نہ سمجھنا اور اسے مسلمان کہہ دینا یہ بھی بہت بڑی گمراہی ہے کہ ایسا شخص اسلام و کفر میں حد فاصل نہیں رکھتا۔

ملا علی قاری رحمہ اللہ نے لکھا ہے:

" ادخال کافر فی ملة واخراج مسلم عنها عظیم فی الدین "

کہ کسی کافر کو اہل اسلام میں داخل کرنا اور کسی مسلمان کو دین سے خارج کرنا دونوں بڑی گمراہی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی جب تک کسی مسلمان کا کفر واضح نہ ہو جائے اس وقت تک اسے کافر نہیں کہا جا سکتا اور جس کافر کا کفر واضح ہو اسے مسلمان نہیں کہا جا سکتا اسی لیے علمائے اسلام تکفیر مسلم کے بارے میں نہایت محتاط ہیں لیکن جو شخص اعلانیہ کفر کا ارتکاب کرتا ہو تو اس کے کفر کا اعلان حضرات علماء کرام کی ذمہ داری ہے ورنہ جو گمراہی پھیلے گی یوم الجزاء اس سب کی ذمہ داری انہی پر ہو گی۔

مرزا قادیانی نے جب مجددیت کا دعویٰ کیا تو سب سے پہلے مولانا عبداللہ لدھیانوی رحمہ اللہ نے القائے ربانی کی وجہ سے ایک مجلس میں مرزا قادیانی کے ملحد اور زندیق ہونے کا فتویٰ دیا، پھر مولانا محمد لدھیانوی، مولانا عبداللہ لدھیانوی، اور مولانا اسماعیل صاحبان رحمہم اللہ نے مرزا قادیانی کی کتاب براہین احمدیہ کا نظر غائر سے مطالعہ کیا تو کلمات کفریہ کی بڑی کثرت وفراوانی پائی اس کے بعد مرزا قادیانی کے کفر وزندقہ کے بارے میں فتوے چھپوا کر شہروں میں روانہ کر دیئے کہ یہ شخص مجدد نہیں بلکہ ملحد وزندیق ہے۔

یہ وہ وقت تھا جب مرزا قادیانی شہرت کے زینے چڑھ رہا تھا لیکن ابھی تک کسی ایسے منصب یا ایسے عقائد کا صراحتاً اعلان نہیں کیا تھا جو اسلام کے نزدیک کفر ہو اس لیے ابتداء ان حضرات کو بڑی سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن انکے پائے استقلال میں فرق نہ آیا، یہ حضرات مسلسل مرزا قادیانی کے کفریات شائع کرتے رہے، جس سے اہل علم حضرات کو اصل بات تک بڑی رہنمائی ملی یہاں تک کہ مولانا غلام دستگیر قصوری رحمہ اللہ نے مرزا قادیانی کے کفر واسلام کے متعلق ایک استفتاء علمائے حرمین کی خدمت میں بھیجا تو مکہ معظّمہ کے مفتی اعظم رئیس القضاۃ شیخ عبداللہ بن حسن رحمہ اللہ نے مرزا قادیانی کے کفر کا فتویٰ جاری کر دیا۔ حرمین شریفین کے فتویٰ کی کچھ مدت بعد مصر، شام اور فلسطین کے مفتیان عظام کے فتوے بھی ہندوستان پہنچ گئے جن میں مرزا قادیانی کو بالاتفاق مرتد اور خارج از اسلام قرار دیا تھا، مصر کے فتویٰ پر شیخ محمد مجیب رحمہ اللہ مفتی اعظم اور علامہ طنطاوی جوہری رحمہ اللہ (مصنف تفسیر طنطاوی) کے دستخط تھے، شام کے فتوے پر علامہ مفتی محمد ہاشم الرشید الخطیب رحمہ اللہ کے دستخط تھے جب کہ بیت المقدس کے فتوے پر مفتی اعظم سید محمد امین حسینی رحمہ اللہ کے دستخط تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے زمانے میں ہی مختلف علماء نے قادیانی کتابوں سے کفریہ کلمات کو الگ سے نقل کر کے ایک استفتاء مرتب کیا اور ملک کے اطراف واکناف کا سفر کر کے جلیل القدر علمائے امت کی آراء وخیالات دریافت کیے تو سینکڑوں حاملین شریعت علماء نے بالاتفاق مرزا قادیانی کے کفر وارتداد کا فتویٰ دیا اور اب بھی پوری دنیا کے تمام علمائے کرام ومفتیان عظام قادیانیوں کے کفر کے بارے میں ایک ہی رائے رکھتے ہیں اور بعض اسلامی ممالک میں ان کو آئینی سطح پر غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا ہے اور رابطۃ العلماء الاسلامی نے ان کے حرمین شریفین میں داخلہ پر پابندی بھی عائد کر رکھی ہے لیکن اس کے باوجود قادیانی سادہ لوح مسلمانوں میں خود کو مسلمان باور کرانے پر تُلے ہوئے ہیں اور عامۃ المسلمین کے ذہن میں ایسے شوشے چھوڑتے رہتے ہیں جن میں اپنے اسلام کو ثابت کیا جاتا ہے۔ اس کتابچے میں قادیانی کتب سے وہ عقائد نقل کیے گئے ہیں جن کی وجہ سے مرزائی پوری امت مسلمہ کے نزدیک کافر ومرتد قرار پائے ہیں۔ اسی طرح قادیانی خود کو مسلمان ثابت کرنے کے لیے جو شبہات عوام الناس کے سامنے کرتے ہیں اُن کے بھی مختصراً جوابات دیئے گئے ہیں۔

یہ کتاب مختصر ہے مگر ان شاء اللہ اپنے موضوع کا احاطہ کرنے والی ہے جس کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوگی کہ مرزا قادیانی اور اس کے تمام ماننے والے کافر ومرتد دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور ان کو مسلمان سمجھنا یا ان کے کفر میں شک کرنا کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت فرمائے اور قادیانیت کے دام افتاد میں پھنسے ہوؤں کے لیے ہدایت کا سبب بنائے۔ آمین ثم آمین

منیر احمد علوی عفی عنہ

جامعہ عبداللہ بن عمر لاہور

☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

’’فتنہ قادیانیت‘‘ تاریخ اسلام میں سب سے بڑا ارتداد کا فتنہ ہے قادیانیوں کے کفر پر شروع سے آج تک دنیا بھر کے علماء ومفتیان ایک ہی نظریہ رکھتے آئے ہیں لیکن اس کے باوجود قادیانی کمال ڈھٹائی سے اپنے کفر کو اسلام ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اس سلسلے میں کبھی تو قرآن وحدیث میں تحریف کرتے ہیں کبھی عقلی شبہات سامنے رکھتے ہیں اور کبھی عام سادہ لوح مسلمانوں کو اپنے ظاہری اعمال دکھا کر کہتے ہیں کہ دیکھو ہم کلمہ پڑھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، مساجد تعمیر کرواتے ہیں، قرآن وحدیث کو مانتے ہیں قرآن کو چھپواتے ہیں اور بڑے رفاعی کام کرتے ہیں ہم کافر کیوں ہیں۔اس طرح سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دینے میں کامیاب ہوجاتے ہیں جسکی وجہ سے مسلمان ان کے ظاہری اعمال اور اقوال کو دیکھ کر انہیں مسلمان سمجھنے لگتے ہیں حالانکہ مسلمانوں اور قادیانیوں کے مابین اعمال (نماز، روزہ، حج) وغیرہ کا اختلاف نہیں اور نہ آج تک کسی نے قادیانیوں کو نماز پڑھنے اور رفاعی کام کروانے کیوجہ سے کافر کہا ہے بلکہ قادیانیوں کے ساتھ مسلمانوں کا اصل اختلاف عقائد کا ہے یہ بات قادیانی بھی جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے مسیلمہ کذاب کی طرح نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور مسیلمہ کذاب اور اسکے تمام پیروکار بھی کلمہ اسلام پڑھتے تھے یہاں تک کہ حضور اکرم ﷺ کو نبی بھی مانتے تھے لیکن ان سب کے باوجود حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بالاجماع مسیلمہ کذاب اور اس کے ماننے والوں کو کافر مرتد قرار دے کر ان کے خلاف اعلان جنگ کرتے ہوئے 27 ہزار کے قریب مسیلمیوں کو واصل جہنم کیا تھا اس لیے کم از کم مسلمانوں کو مرزائیوں کے ظاہری اعمال سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے قادیانیوں کے کفر کا جاننے سے پہلے ایمان واسلام کی وضاحت ضروری ہے۔

ایمان کی تعریف:

لغت میں ایمان ایسی خبر کی تصدیق کو کہتے ہیں کہ جس خبر کا مشاہدہ نہ ہو بلکہ محض مخبر کی امانت اور صداقت پر اعتماد کرتے ہوئے تسلیم کیا ہو مثلاً اگر کوئی شخص اس سورج کے نکلنے کی خبر دے تو

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ایسے شخص کے جواب میں صدّقنا اور سلّمنا کہ ہم تصدیق کرتے ہیں تو کہا جاسکتا ہے لیکن امنّا نہیں کہہ سکتے کیونکہ سورج کے نکلنے کا ہم خود مشاہدہ کرسکتے ہیں جبکہ ایمان کا اطلاق غائب اور غیر محسوس چیزوں کی تصدیق پر ہوتا ہے۔ محسوس اور مشاہد چیزوں کو مخبر کے کہنے پر ماننے کو تصدیق کہتے ہیں ایمان نہیں کہتے۔

شریعت کی اصطلاح میں حضرات انبیاء کرام علیہم السلام پر اعتماد کرتے ہوئے احکاماتِ خداوندی اور غیب کی خبروں کی تصدیق کو ایمان جبکہ تصدیق کرنے والے کو مومن کہتے ہیں مثلاً فرشتوں کو بن دیکھے نبی اور رسول پر اعتماد کرتے ہوئے مان لینا ایمان ہے اور مرتے وقت آنکھ سے دیکھ کر ماننا ایمان نہیں کیونکہ یہ اپنے مشاہدہ پر مبنی ہے۔

اسلام کی تعریف:

اسلام لغت میں اطاعت اور فرمانبرداری کا نام ہے یعنی خود کو کسی کے سپرد کردینے کا نام اسلام ہے اور شریعت کی اصطلاح میں نبی کے حکم کے مطابق اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا نام اسلام ہے جبکہ اپنی رائے، خیال اور تجربات کے مطابق اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اسلام نہیں ہے خلاصہ یہ کہ اسلام اس دین کا نام ہے جو حضرت محمد رسول ﷺ " فداہ امی وابی " نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیش کیا ہے۔

چنانچہ جو لوگ کلمہ طیبہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھ کر دین اسلام میں داخل ہونے کا عہد کرتے ہیں ان کے لیے ضروری ہے کہ اسلام کے اُن تمام عقائد و احکامات کو من وعن قبول کریں جن کی تعلیم حضرت محمد ﷺ نے دی اور جن کا ثبوت قطعی تواتر سے ہو، جو عقائد و احکامات نبی کریم ﷺ سے ہم تک اتصال اور تسلسل کے ساتھ پہنچے ہیں یعنی عہد رسالت سے ہم تک اُن عقائد و احکامات کو نسلاً در نسل ہر زمانہ کے مسلمان نقل کرتے آئے ہیں ایسے سب عقائد و احکامات متواتر کہلاتے ہیں اور اُن متواتر احکامات وعقائد کو ضروریاتِ دین کہتے ہیں۔ جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، آنحضرت ﷺ کی نبوت وختم نبوت، فرشتوں کا وجود، جنت وجہنم کا حق ہونا، قرآن مجید کا کلام اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونا، پانچ نمازوں کی فرضیت، رمضان کے روزے اور زکوۃ کی فرضیت وغیرہ کے ان تمام عقائد و احکامات کو عہد نبوت سے ہم تک ہر زمانے میں بہت سے مسلمان اتصال اور تسلسل کے ساتھ نقل کرتے چلے آرہے ہیں کہ ان کا دین ہونا آنحضرت ﷺ نے بیان فرمایا ہے پس ایسے امور ہی ضروریات دین کہلاتے ہیں اور تمام ضروریات دین کو ماننا اسلام لانے کی شرط ہے اور ضروریات دین میں سے کسی ایک کا بھی انکار کردینا دراصل کلمہ طیبہ اور آنحضرت ﷺ کی رسالت کا انکار ہے۔اور اللہ تعالیٰ یا اسکے رسول کا انکار کفر ہے لیکن یہ بات ذرا وضاحت طلب ہے کہ رسول ﷺ کے انکار کے کیا معنی ہیں قرآن کریم میں ارشاد ہے:

"فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" (نساء 65)

آپ کے پروردگار کی قسم یہ لوگ مومن نہیں ہوسکتے جب تک آپ کو اپنے اختلاف میں حاکم اور مصنف نہ بنالیں اور پھر آپ کے فیصلے کے بعد اپنے دل میں کسی قسم کی تنگی اور انقباض نہ پائیں اور دل و جان سے آپ کے فیصلہ کو تسلیم نہ کرلیں۔

اس آیت میں صراحتاً بیان کیا گیا ہے کہ وہ شخص ہرگز مومن نہیں ہوسکتا جو آنحضرت ﷺ کو اپنے معاملات میں حکم نہ بنالے اور آپ کے فیصلے کو بصدقِ دل قبول نہ کرے۔ ورنہ اگر زبان سے تو آپ کو حاکم اور مُنصِف مانے لیکن آپ کے فیصلوں سے دل میں انقباض پایا تو ایسے لوگ مومن نہیں بلکہ منافق ہیں لہٰذا اگر کوئی شخص آپ کے لائے ہوئے عقائد و احکامات میں سے کسی ایک امر کا بھی انکار کرنے والا ہو تو وہ بطریق اولی ہرگز مسلمان نہیں ہوسکتا ایمان کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے لائے ہوئے تمام احکامات وعقائد کو دل و جان سے قبول کرے۔

اس آیت کی تفصیل میں امام جعفر صادق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"لَوْ اَنَّ قَوْمًا عَبَدُوا اللّٰهَ تَعَالىٰ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكَاةَ وَصَامُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَمَضَانَ وَحَجُّوا لْبَیْتَ ثُمَّ قَالُوا لِشَیْءٍ صَنَعَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلاَّ صَنَعَ؟ خِلَافَ مَا صَنَعَ؟ لَوَجَدُوْا فِیْ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا لَکَانُوْا مُشْرِکِیْنَ ثُمَّ تَلَاھٰذِہِ الْاٰیَۃَ " (روح المعانی ج۵،ص۷۱)

اگر کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے نماز کی پابندی کرے اور بیت اللہ کا حج کرے پھر کسی ایسی چیز کے بارے میں جس کا کرنا رسول ﷺ سے ثابت ہے یوں کہے کہ آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا اور اس کے ماننے سے اپنے دل میں تنگی محسوس کرے تو یہ قوم مشرکین میں سے ہے۔

دوسری آیت میں اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کو ایمان قرار دیا گیا ہے اور اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مقابل اختیار کا انکار کیا گیا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

" وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَۃٍ اِذَا قَضَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ فِیْ اَمْرِھِمْ وَمَن یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالاً بَعِیْدًا"

(احزاب)

اور کسی ایماندار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اسکا رسول ﷺ کسی کام کا حکم دے دیں کہ (پھر) ان (مومنین) کو اس کام میں کوئی اختیار باقی ہے اور جو شخص اللہ کا اور اسکے رسول کا کہنا نہ مانے گا وہ صریح گمراہی میں پڑا۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْھَدُوا اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ یُؤْمِنُوْا بِیْ وَبِمَا جِئْتُ بِہٖ "

(صحیح مسلم ج۱،ص۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک وہ لا الہ الا اللہ کی گواہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیں اور مجھ پر ان تمام باتوں سمیت ایمان لائیں جن کو میں لایا ہوں۔

اس مضمون کی اور بھی احادیث ہیں جن میں آنحضرت ﷺ کے لائے ہوئے احکام و عقائد کی تصدیق کو ایمان قرار دیا گیا ہے اور کلمہ شہادت میں بھی اجمالاً و مختصراً انہی امور پر ایمان لانے کا اقرار ہوتا ہے کیوں کہ اس کے معنی یہی ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کی ان سب امور میں تصدیق کرتا ہوں کہ جو وہ اللہ کی طرف سے لائے ہیں اسی لیے فقہاء و متکلمین نے ایمان کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے۔

امام نجم الدین نسفی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں:

" اَلْاِیْمَانُ فِی الشَّرْعِ ھُوَ التَّصْدِیْقُ بِمَا جَاءَ بِهِ الرَّسُوْلُ ﷺ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَالْاِقْرَارُ بِهِ ' (شرح عقائد نسفی ص:۲۲۱ طبع کراچی)

ترجمہ: ''شریعت میں ایمان نام ہے ان تمام امور کی تصدیق و اقرار کرنے کا جو رسول اللہ ﷺ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے۔''

سلطان العلماء ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں لکھتے ہیں:

" اَلْاِیْمَانُ ھُوَ تَصْدِیْقُ النَّبِیِّ ﷺ بِالْقَلْبِ فِیْ جَمِیْعِ مَا عُلِمَ بِالضَّرُوْرَةِ مَجِیْئُهٗ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی " (شرح الفقہ الاکبر)

ترجمہ: ''ایمان ان تمام امور میں آنحضرت ﷺ کی دل سے تصدیق کرنے کا نام ہے، جن کے بارے میں یقینی طور پر علم ہو کہ آپ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے ہیں۔''

علامہ تفتازانی رحمہ اللہ شرح مقاصد میں لکھتے ہیں:

" اَعْنِی تَصْدِیْقَ النَّبِیِّ ﷺ فِیْمَا عُلِمَ مَجِیْئَةٍ بِهِ بِالضَّرُوْرَة اَیْ فِیْمَا اشْتَهَرَ کَوْنُهٗ مِنَ الدِّیْنِ بِحَیْثُ بِعِلْمِهِ الْعَامَّةِ مِنْ غَیْرِ اِفْتِقَارٍ اِلٰی نَظْرٍ وَّاسْتِدْلَالٍ " (شرح مقاصد، ج۲، ص۲۴۷، دارالمعارف نعمانیہ لاہور)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: ''ایمان، آنحضرت ﷺ کی تصدیق کا نام ہے، ان تمام امور میں جن کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے لانا واضح طور پر معلوم ہے یعنی ان کا دین اسلام میں داخل ہونا اس قدر مشہور ہے کہ عام لوگ بھی اس کو جانتے ہیں اور ان کے ثبوت میں کسی فکر و استدلال کی ضرورت نہیں۔

علامہ ابن نجیم نے ایمان کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

اَلْاِیْمَانُ تَصْدِیْقُ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ فِیْ جَمِیْعِ مَاجَاءَ بِهٖ مِنَ الدِّیْنِ ضَرُوْرَةً۔ (الاشباہ والنظائر 159/1 بیروت)

یعنی ایمان ان تمام ضروریات دین کی تصدیق کرنا ہے جو نبی پاک ﷺ لے کر آئے ہیں۔

کفر کی تعریف:

کفر شریعت میں ایمان کی ضد ہے اور نبی برحق کے اعتماد اور بھروسہ پر احکامات ربانی کی تصدیق کرنے کو ایمان کہتے ہیں جبکہ ان سب عقائد و احکامات کا انکار کر دینا یا ان میں سے کسی ایک کا انکار کر دینا کفر کہلاتا ہے یعنی مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ان تمام عقائد و احکامات کی تصدیق کرے جو آنحضرت ﷺ سے تواتراً ثابت ہیں لیکن کافر ہونے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ ان تمام احکامات و عقائد کا انکار کرے بلکہ جو شخص کسی ایک حکم قطعی کا بھی انکار کر دے وہ کافر ہو جائے گا جیسے اگر کوئی شخص سارے دین کا اقرار کرے لیکن قرآن مجید کا انکار کر دے یا قرآن مجید کی کسی ایک سورۃ یا ایک آیت ہی کا انکار کر دے تو وہ ہرگز مسلمان نہیں ہوسکتا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۔ (البقرہ 208)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اس ارشاد پاک کا مطلب ہے کہ اسلام کے تمام احکامات کو مانو بعض احکامات کو ماننا اور بعض کو نہ ماننا شیطان کی پیروی ہے۔

یہود کی بری خصلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۔ (البقرہ:85)

کیا تم بعض کتاب پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو، سو تم میں جو ایسا کرے دنیا میں اس کی سزا ذلت اور رسوائی ہے اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں پہنچائے جائیں گے اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔

قرآن مجید کی آیات اور احادیث سے فقہا اور علماء متکلمین نے کفر کی تعریف ان الفاظ میں فرمائی ہے۔

علامہ ابن نجیم رحمہ اللہ نے کفر کی تعریف ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے:

الکفر تکذیب محمد ﷺ فی شیءٍ محاجائبہ فی الدین ضرورۃً

حضرت محمد ﷺ کے لائے ہوئے احکامات (ضروریات دین) میں سے کسی ایک امر کا انکار کرنا کفر ہے۔

امام محمد بن حسن الشیبانی رحمہ اللہ ''السیر الکبیر'' میں فرماتے ہیں:

وَمَنْ اَنْكَرَ شَيْئًا مِنَ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ فَقَدْ اَبْطَلَ قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(شرح السیر الکبیر، ج۴، ص۲۶۵ طبع جدید)

ترجمہ: جس نے اسلام کے احکام وقوانین میں سے کسی ایک کا انکار کیا اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے ”لا الہ الا اللہ“ کے قول واقرار کو باطل کر دیا۔

مصائرہ میں ہے:

”صَرَّحَ فِیْ کِتَابِ الْمُسَائَرۃِ بِالْاِتْفَاقِ عَلٰی تَکْفِیْرِ الْمُخَالِفِ فِیْ مَا کَانَ مِنْ اُصُوْلِ الدِّیْنِ وَضَرُوْرِیَّاتِہٖ“ (ردّالمختار کتاب البغاۃ ج۳ص۳۳۹)

یعنی ضروریات اسلام واصول دین میں خلاف کرنے والے کی تکفیر پر سب کا اتفاق ہے۔

علامہ ابن حزم رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

”صَحَّ الْاِجْمَاعُ عَلٰی اَنَّ کُلَّ مَنْ جَحَدَ شَیْئًا صَحَّ عِنْدَہٗ بِالْاِجْمَاعِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَتٰی بِہٖ فَقَدْ کَفَرَ“ (کتاب الفصل ج۲ص۲۷۵)

یعنی اجماع امت ہے کہ ہر وہ شخص جس نے ایسے امر کا انکار کیا جس کے بارے میں اجماعاً ثابت ہو چکا ہو کہ اس امر کو حضور ﷺ خدا کی طرف سے لائے ہیں وہ کافر ہے۔

ان تمام تصریحات کے علاوہ مرزا قادیانی نے بھی اسلام کے لیے تمام ضروریات دین کو ماننا ضروری قرار دیا ہے، لکھتا ہے:

وہ تمام امور جن پر سلف صالحین کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے۔ (ایام الصلح ص87: روحانی خزائن ج۱۴ص۳۲۳)

پس مندرجہ بالا تصریحات سے حسب ذیل وضاحت ہوئی کہ دین اسلام کے قطعی متواتر امور کو ضروریات دین کہتے جن میں سے کسی ایک کا انکار کرنا بھی کفر ہے ایسا شخص دائرہ اسلام سے قطعاً خارج ہے۔

دنیا کا پہلا کفر:

دنیا میں سب سے پہلا کفر ابلیس کا ہے۔ ابلیس اللہ تعالیٰ کی توحید، ربوبیت اور خالقیت کا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

منکر نہ تھا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ کا خلیفہ اور رسول بھی مانتا ہے لیکن اس نے اللہ تعالیٰ کے ایک حکم کو خلاف مصلحت سمجھتے ہوئے انکار کر دیا تو ہمیشہ کے لئے کافر و مردود ہو گیا۔

فَاخْرُجْ فَاِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ۔

ان تمہیدی امور کے بعد قادیانیوں کے کفر و اسلام کے بارے میں فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے کیونکہ مرزا قادیانی بھی بہت سی ضروریات دین کا انکار کرنے کی وجہ سے کافر و مرتد ہے ۔مرزا قادیانی نے نہ صرف اسلام کے قطعی امور اور مسلمہ نظریات سے انحراف کیا بلکہ اسلام ،شعائر اسلام ، اللہ تعالیٰ ،انبیاء کرام علیہم السلام ،صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عام مسلمانوں کے بارے میں ایسے غلیظ الزامات لگائے کہ اہل اسلام مجبور ہیں کہ اس کو اور جو اس کو مذہبی پیشوا مانتے ہیں ان تمام کو خارج از اسلام قرار دیں چنانچہ اہل اسلام ہمیشہ سے اس بات پر متفق ہیں کہ مرزا قادیانی اور اسکی جماعت کا اہل اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

کفر اور اسلام کی مثال پاکی اور ناپاکی ہے اسلام سراسر پاکی ہے جبکہ کفر نجاست اور ناپاکی ہے مسلمان ہونے کے لیے ہر طرح کی کفر کی نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے جیسے لباس کے پاک ہونے کے لیے ضروری ہے کہ لباس پر کسی قسم کی کوئی نجاست نہ ہو اور اگر لباس کے کسی بھی حصے پر نجاست کی کوئی بھی قسم (خون، پیشاب، شراب وغیرہ) لگی ہو تو لباس ناپاک شمار ہو گا یعنی جیسے لباس کے پاک ہونے کے لیے لباس کا ہر قسم کی نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے ایسے ہی مسلمان ہونے کے لیے ہر قسم کے کفریہ عقائد سے اعلان برأت ضروری ہے اور جیسے دودھ کا پاک گلاس پیشاب کا ایک قطرہ ملنے سے حلال سے حرام میں بدل جاتا ہے ایسے ہی ایک کفریہ عقیدہ بھی مسلمان کو اسلام سے کفر میں پہنچا دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی اور اسکے ماننے والے کافر ہیں

مرزا قادیانی نے بہت سے قطعی، یقینی اور متواتر اسلامی عقائد ونظریات کا نہ صرف انکار کیا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ، انبیاء کرام، قرآن وسنت اور دیگر شعائر دین کا بدترین الفاظ میں استہزاء بھی کیا ہے مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والوں کو ایسے ہی عقائد ونظریات کی بناء پر علماء اسلام نے کافر قرار دیا ہے اور یہ عقائد ونظریات ایسے ہیں کہ آج تک جب بھی کسی طبقے کے سامنے آئے ہیں اس نے علماء اسلام کے فیصلے کی تائید کی ہے۔ ہم ذیل میں چند قادیانی عقائد ونظریات نقل کرتے ہیں جن سے ثابت ہوگا کہ ایسے عقائد رکھنے والا شخص ہرگز مسلمان نہیں ہوسکتا۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی توہین

۲۔ نبوت ورسالت کا دعویٰ

۳۔ آنخضرت ﷺ پر فضیلت کا دعویٰ اور توہین رسالت

۴۔ تمام انبیاء پر فضیلت کا دعویٰ اور توہین انبیاء

۵۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت بن باپ کا انکار

۶۔ حضرت انبیاء علیہم السلام کے معجزات کا انکار

۷۔ صحابہ کرام واہل بیت کی توہین

۸۔ جہاد کی حرمت کا اعلان

۹۔ قرآن وسنت، مکہ ومدینہ کی توہین

۱۰۔ جمیع مسلمانوں کی تکفیر

نبوت ورسالت کا دعویٰ

پیغمبر، نبی اور رسول اسلام کے مقدس اصطلاحی الفاظ ہیں جن کا استعمال صرف انبیاء پر ہی ہوسکتا ہے اور یہ انبیاء کرام کا مقدس سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوکر خاتم النبیین حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمد ﷺ کی ذات پر مکمل ہو کر اپنے اختتام کو پہنچ گیا آپ ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر قرآن پاک کی 100 آیات اور دو سو دس احادیث مبارکہ شاہد ہیں اور 14 سو سال سے پوری امت کا اجماع ہے کہ آپ ﷺ پر ہر لحاظ سے نبوت اپنے کمال کو پہنچ کر ختم ہو چکی ہے اور اب قیامت تک آپ کے بعد کسی کو نبوت نہیں ملے گی، اب اگر کوئی اپنے لیے نبی وغیرہ کے الفاظ استعمال کرے اور وہ مجنون و پاگل نہ ہو تو کافر و مرتد ہے۔

ملا علی قاری رحمہ اللہ شرح فقہ اکبر میں ص ۲۰۲ میں فرماتے ہیں:

دعویٰ النبوۃ بعد نبینا ﷺ کفر بالاجماع

نبوت کا دعویٰ ہمارے نبی ﷺ کے بعد باجماع کفر ہے۔

علامہ ابن حجر مکی رحمہ اللہ اپنے فتاوی میں تحریر فرماتے ہیں:

من اعتقد وحیا بعد محمد ﷺ کفر باجماع المسلمین

جو شخص محمد ﷺ کے بعد کسی وحی کا اعتقاد رکھے باجماع مسلمین کافر ہو گیا۔

فقہاء امت نے آپ ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کو کفر قرار دیا ہے۔

بلکہ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اپنے لیے نبی وغیرہ کا لفظ استعمال کرے اور مراد لغوی معنی پیغام پہنچانے والا لے تب بھی کافر ہے۔ چنانچہ فتاویٰ عالمگیری کے صفحہ 263 جلد 2 میں اس بات کی تصریح مذکور ہے۔

’من قال انا رسول اللّٰہ او قال بالفارسیۃ من یرید بہ من می برم یکفر ‘

ترجمہ: اور اگر کوئی کہے کہ رسول ہوں یا فارسی میں کہے میں پیغمبر ہوں اور مراد یہ ہو کہ میں پیغام پہنچاتا ہوں تب بھی کافر ہو جاتا ہے۔

مرزا قادیانی نے نہ صرف نبی کا مقدس لفظ اپنے لیے استعمال کیا بلکہ کھل کر نبوت کا دعویٰ کیا اور نبوت کے تمام تر اوصاف کو بھی اپنے لیے ثابت کیا 1901ء میں جب مرزا قادیانی نے کھلے الفاظ میں نبوت و رسالت کا دعویٰ کیا تو ایک غلطی کا ازالہ نامی کتابچہ لکھا جس میں اپنے ان مریدین کی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تردید کی جو یہ کہتے تھے کہ مرزا قادیانی نے صرف مہدی و مجدد ہونے کا دعویٰ کیا ہے نبی اور رسول ہونے کا نہیں چنانچہ مرزا قادیانی لکھتا ہے:

خدا تعالیٰ کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے اس میں ایسے لفظ رسول، مرسل اور نبی کے موجود ہیں نہ ایک دفعہ بلکہ صدہا دفعہ۔

(اک غلطی کا ازالہ: روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 206)

دوسری جگہ لکھتا ہے:

''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کے لیے بڑے بڑے نشان ظاہر کیے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔''

(حقیقۃ الوحی ص 68: روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 503)

خدا نے اپنے رسول کو دین حق کے ساتھ بھیجا:

''خدا وہ خدا ہے جس نے اپنے رسول یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا۔'' (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص 24: روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 73)

سچا خدا:

سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔''

(دافع البلاء: روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 231)

ہم نبی اور رسول ہیں:

''ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی اور رسول ہیں۔'' (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 447، طبع جدید)

تو بھی ایک رسول ہے:

''جس طرح فرعون کے پاس رسول بھیجا گیا تھا وہی الفاظ ہم کو بھی الہام ہوئے ہیں کہ تو بھی ایک رسول ہے جیسا کہ فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا گیا تھا۔'' (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 17 طبع جدید)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کی کتب سے چند عبارات نقل کی ہیں جن میں مرزا قادیانی نے صراحتاً دعوئ نبوت کیا ہے اور سرکار دو جہاں ﷺ کے بعد دعوئ نبوت بالاجماع صریح کفر ہے۔اس لیے مرزا قادیانی اس کفر صریح کے ارتکاب کی وجہ سے کافر، دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

☆☆☆☆☆☆

محمد رسول اللہ ہونے کا دعویٰ

مرزا قادیانی نے عام دعویٰ نبوت نہیں کیا بلکہ ثانی محمد ہونے کا دعویٰ کیا تھا کہ میں محمد رسول اللہ کا مظہرِ ثانی ہوں۔قادیانیوں کے عقیدہ کے مطابق مرزا کے محمد رسول اللہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ ﷺ کا دوبارہ دنیا میں آنا مقدر تھا، پہلی بار آپ مکہ مکرمہ میں محمد ﷺ کی شکل میں آئے اور دوسری بار قادیان میں مرزا غلام احمد قادیانی کی بروزی شکل میں آئے۔

قادیانی ذریت اپنے اس کفر اور دجل کو چھپانے کے لیے مرزا قادیانی کی نبوت کے ساتھ ظل اور بروز جیسے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے اُسے ظلی و بروزی نبی کہتی ہے ورنہ درحقیقت مرزا قادیانی کا دعویٰ نبی کریم ﷺ کی نبوت وکمالات کے جامع ہونے کا تھا۔

چنانچہ ملاحظہ ہو:

محمد رسول اللہ ﷺ کی دو بعثتیں:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

"اور جان کہ ہمارے نبی کریم ﷺ جیسا کہ پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئے (یعنی چھٹی صدی مسیحی میں) ایسا ہی مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بروزی صورت اختیار کر کے چھٹے ہزار (یعنی تیرھویں صدی ہجری) کے آخر میں مبعوث ہوئے"۔۔۔ (خطبہ الہامیہ ص180: روحانی خزائن صفحہ 270 جلد 16)

آنحضرت ﷺ کی دو بعثت ہیں یا بہ تبدیل الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بروزی رنگ میں آنخضرت ﷺ کا دوبارہ آنا دنیا میں وعدہ دیا گیا تھا، جو مسیح موعود اور مہدی معہود (مرزا قادیانی) کے ظہور سے پورا ہوا۔"

(تحفہ گولڑویہ ص95: روحانی خزائن ج ۱۷، ص ۲۴۹)

اور چونکہ وہ بروز محمدی جو قدیم سے موعود تھا وہ میں ہوں۔ اس لیے بروزی رنگ کی نبوت مجھے عطا کی گئی۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص6: روحانی خزائن ج18 صفحہ 215)

ظلی اور بروزی نبوت کی حقیقت

مرزا قادیانی کا اصل دعویٰ یہی ہے کہ مرزا قادیانی آنخضرت ﷺ کا عین ہے صرف ظل اور بروز کا لفظی ہیر پھیر ہے قادیانی دجل کی حقیقت ملاحظہ فرمائیں۔

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

مگر میں کہتا ہوں کہ آنخضرت ﷺ کے بعد جو درحقیقت خاتم النبیین تھے مجھے رسول اور نبی کے لفظ سے پکارے جانا کوئی اعتراض کی بات نہیں اور نہ اس سے مہر ختمیت ٹوٹتی ہے کیونکہ میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت و اخرین منھم لما یلحقوا بھم بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنخضرت ﷺ کا وجود قرار دیا ہے پس اس طور سے آنخضرت ﷺ کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی تزلزل نہیں آیا کیونکہ ظل اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا۔

(ایک غلطی کا ازالہ: روحانی خزائن جلد18 صفحہ 212)

اس عبارت کا حاصل یہ ہے کہ:

درحقیقت آنخضرت ﷺ ہی خاتم النبیین تھے لیکن چونکہ مرزا قادیانی آنخضرت ﷺ کا ظل اور سایہ ہے جو کہ اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا اس لیے مرزا قادیانی کو نبوت ملنا ختم نبوت کے منافی نہیں ہے یعنی مرزا قادیانی کو نبوت ملنا آنخضرت ﷺ ہی کو نبوت ملنا ہے۔

اسی بات کی مزید وضاحت کرتے ہوئے لکھتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمد یہ مع نبوت محمد یہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں تو پھر میں کون سا الگ انسان ہوا جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا۔ (ایک غلطی کا ازالہ: روحانی خزائن ج ۱۸ص ۲۱۲)

مرزا قادیانی کا قریبی مرید شیخ عمر قادیانی مرزے کے قول کو نقل کرتا ہے کہ مرزا قادیانی نے کہا:

کمالات متفرقہ جو تمام انبیاء دیگر انبیاء میں پائے جاتے ہیں وہ سب حضرت رسول کریم میں ان سے بڑھ کر موجود تھے اور اب وہ سارے کمالات حضرت رسول کریم ﷺ سے ظلی طور پر ہم کو عطا کیے گئے ...... پہلے تمام انبیاء ظل تھے نبی کریم ﷺ کے خاص صفات میں اور اب ہم ان تمام صفات میں نبی کریم کے ظل ہیں۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 201 طبع جدید)

مرزا قادیانی کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ:

بعض کاملین اس طرح پر دوبارہ دنیا میں آجاتے ہیں کہ ان کی روحانیت کسی اور پر تجلی کرتی ہے اور اس وجہ سے وہ دوسرا شخص گویا پہلا شخص ہی ہوجاتا ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ: روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 291)

ان مذکورہ قادیانی عبارات کا حاصل بھی یہی ہے کہ آنخضرت کے تمام کمالات مرزا قادیانی میں پائے جاتے ہیں اور آنخضرت ﷺ نے اپنے تمام کمالات سمیت مرزا قادیانی پر تجلی فرمائی ہے اس لیے مرزا کا آنا آنخضرت ﷺ ہی کا آنا ہے (نعوذ باللہ) اس گندے کفریہ عقیدے کی وضاحت پر مزید قادیانی کی عبارات ملاحظہ کیجیے۔

مرزا قادیانی محمد رسول ہے:

" پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے:

" محمد رسول اللّٰہ والذین معہ اشدآءُ علی الکفار رحمآءُ بینھم۔ اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔" (ایک غلطی کا ازالہ: روحانی خزائن ج ۱۸ص ۲۰۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا بعینہ محمد رسول اللہ:

چونکہ قادیانی عقیدہ کے مطابق محمد رسول اللہ ﷺ اپنے تمام کمالات کے ساتھ مرزا کی شکل میں قادیان میں دوبارہ مبعوث ہوئے ہیں، اس لئے مرزا غلام احمد قادیانی کا وجود (نعوذ باللہ) بعینہ محمد رسول اللہ کا وجود ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

> ''اور خدا نے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا اور اس نبی کریم کے لطف اور جود کو میری طرف کھینچا، یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا، پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا۔ درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا اور یہی معنی آخرین منھم کے لفظ کے بھی ہیں۔ جیسا کہ سوچنے والوں پر پوشیدہ نہیں اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھ کو نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔''

(خطبہ الہامیہ: روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 259,258)

مرزا قادیانی اپنے ایک شعر میں اسی ناپاک عقیدے کا اظہار کرتا ہے:

منم مسیح زماں منم کلیم خدا
منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

میں مسیح زماں ہوں، میں کلیم خدا ہوں، میں محمد اور احمد ہوں، میں مجتبیٰ ہوں۔

(تریاق القلوب: روحانی خزائن ج ۱۵ ص ۱۳۴)

قادیان میں محمد رسول اللہ:

''اور چونکہ مشابہت تامہ کی وجہ سے مسیح موعود (مرزا قادیانی) اور نبی کریم ﷺ میں کوئی دوئی (فرق) باقی نہیں رہی کہ ان دونوں کے وجود بھی ایک وجود کا ہی حکم رکھتے ہیں جیسا کہ خود مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ صار وجودی وجودہ (دیکھو خطبہ الہامیہ ص ۱۷۱) اور حدیث میں بھی آیا ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) میری قبر میں دفن کیا جائے گا جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے یہی مراد ہے کہ وہ میں ہی ہوں یعنی مسیح موعود (مرزا قادیانی) نبی کریم ﷺ سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے جو بروزی رنگ میں دوبارہ دنیا میں آئے گا تا کہ اشاعت اسلام کا کام پورا کرے ھو الذی ارسل رسوله بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کله کے فرمان کے مطابق تمام ادیانِ باطلہ پر اتمام حجت کر کے اسلام کو دنیا کے کونوں تک پہنچا وے تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد کو اتارا تا کہ اپنے وعدہ کو پورا کرے جو اس نے آخرین منھم لما یلحقوا بھم میں فرمایا تھا۔

(کلمۃ الفصل ص ۱۰۴، ۱۰۵ از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کو محمد نہ ماننا قرآن کا انکار ہے:

مرزا قادیانی کا لڑکا بشیر احمد ایم۔اے لکھتا ہے:

> ''جس شخص نے مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بعثت کو نبی کریم ﷺ کی بعثت ثانی نہیں جانا اس نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا کیوں کہ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ ایک دفعہ پھر دنیا میں آئے گا۔''
>
> (کلمۃ الفصل: صفحہ 105)

جب مصطفیٰ مرزا بن کر آیا:

مرزا قادیانی کا ایک مرید قاضی اکمل مرزا قادیانی کے اسی نظریہ کو اشعار کی صورت میں بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے:

صدی چودھویں کا ہوا سر مبارک — کہ جس پر وہ بدر الدجی بن کے آیا
محمد پئے چارہ سازی امت — ہے احمد مجتبیٰ بن کے آیا
حقیقت کھلی بعث ثانی کی ہم پر — کہ جب مصطفیٰ مرزا بن کر آیا

(اخبار الفضل قادیان، ۲۸ مئی ۱۹۲۸ء)

اے میرے پیارے مری جان رسول قدنی — تیرے صدقے تیرے قربان رسول قدنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے   تجھ پہ پھر اترا ہے قرآن رسول قدنی

(اخبار الفضل۔قادیان ۱۶؍اکتوبر ۱۹۲۲)

قادیانی کلمہ:

اہل اسلام کی طرف سے قادیانیوں پر اعتراض کیا گیا کہ تم مرزا قادیانی کو نبی مانتے ہو لہٰذا کلمہ بھی الگ سے پڑھو تو اس اعتراض کے جواب میں مرزا قادیانی کا لڑکا مرزا بشیر احمد ایم۔اے اپنی کتاب کلمۃ الفصل میں لکھتا ہے:

”ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی کیونکہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) نبی کریم ﷺ سے کوئی الگ چیز نہیں ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے۔ ”صار وجودی وجودہ نیز من فرق بین وبین المصطفی فما عرفنی وماریٰ“ اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا جیسا کہ آیت ”آخرین منھم“ سے ظاہر ہے، پس مسیح موعود خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے، اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں، ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔“

(کلمۃ الفصل ص ۱۵۸ از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

نبی کریم ﷺ کے پہلو بہ پہلو:

قادیانی عقیدے کے مطابق مرزا قادیانی کو صرف حضور ﷺ کا نام ہی نہیں ملا بلکہ تمام کمالات محمدی بھی مرزا قادیانی کو دیئے گئے۔ اس طرح سے مرزا قادیانی حضور ﷺ کے ہم پلہ ہو گیا۔ (نعوذ باللہ) قادیانی کتب سے چند حوالہ جات ملاحظہ کیجئے:

”ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا ہوتے تھے کسی کو بہت کسی کو کم مگر مسیح موعود کو تب نبوت ملی جب اس نے نبوت محمدیہ کے تمام کمالات کو حاصل کرلیا اور اس قابل

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہوگیا کہ ظلی نبی کہلائے پس ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم کے پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا۔"

(کلمۃ الفصل ص113ء از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

تمام کمالات محمدیہ مع نبوت محمدیہ:

"اور چونکہ میں ظلی طور پر محمد ہوں پس اس طور سے خاتم النبیین کی مہر نہیں ٹوٹی کیونکہ محمد ﷺ کی نبوت محمد تک محدود رہی یعنی بہرحال محمد ﷺ ہی نبی رہا نہ اور کوئی یعنی جبکہ میں بروزی طور پر آنحضرت ﷺ ہوں اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں تو پھر کونسا الگ انسان ہوا جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا۔"

(ایک غلطی کا ازالہ: روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۲۱۲)

محمد کی نبوت محمد کے پاس:

مجھے بروزی صورت نے نبی اور رسول بنایا ہے اور اسی بنا پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اللہ اور رسول اللہ رکھا مگر بروزی صورت میں میرا نفس درمیان نہیں ہے بلکہ محمد مصطفیٰ ﷺ ہے اسی لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد ہوا پس نبوت اور رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی محمد کی چیز محمد کے پاس ہی رہی۔"

(ایک غلطی کا ازالہ: روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۲۱۶)

مرزا قادیانی کی آمد، نام، کام، مقام:

گذشتہ مضمون مندرجہ الفضل مؤرخہ ۱۶ ستمبر میں، میں نے بفضل الٰہی اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) باعتبار نام، کام، آمد، مقام، مرتبہ کے آنحضرت ﷺ کا ہی وجود ہیں یا یوں کہو کہ آنحضرت ﷺ جیسا کہ (دنیا کے) پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئے تھے، ایسا ہی اس وقت جمیع کمالات کے ساتھ مسیح موعود کی بروزی صورت میں مبعوث ہوئے ہیں۔"

(الفضل مورخہ ۲۸، اکتوبر ۱۹۱۵ء بحوالہ قادیانی مذہب ص ۲۰۹، ایڈیشن نہم، لاہور)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی مذکورہ عقیدہ کی وجہ سے مرزا قادیانی نے قرآن پاک کی وہ آیات جن کے مخاطب رسول ﷺ ہیں ان کے بارے میں دعویٰ کیا کہ یہ آیات دوبارہ مجھ پر نازل ہوئی ہیں۔ نمونہ کے طور پر چند آیات ذکر کی جاتی ہیں۔

قادیانی عقیدہ کے مطابق مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی وحی:

" اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ "

(تذکرہ صفحہ 235 مجموعہ وحی والہامات از مرزا قادیانی)

" انآ اعطینك الكوثر "یعنی ہم تجھے بہت سے ارادتمند عطا کریں گے اور ایک کثیر جماعت تجھے دی جاوے گی دیکھو اس پیشگوئی کو بیس برس گزر گئے اور اب وہ کثیر جماعت ہوئی اور نہ صرف ستر ہزار بلکہ اب تو یہ جماعت لاکھ کے قریب ہوگئی اور ان دنوں میں ایک بھی نہ تھا۔"

(نزول المسیح ص 131: روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۵۰۹)

" ورفعنا لك ذكرك " (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۵۳۸ طبع چہارم)

"هو الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۵۳۸ طبع چہارم)

" وما ینطق عن الهوی ان هو الا وحی یوحی "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۳۲۱ طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

" دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۳۲۱ طبع چہارم)

" قل یایها الناس انی رسول الله الیکم جمیعاً "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص 292 طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

" وداعیاً الی الله باذنه و سراجا منیرا "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص 541 طبع چہارم)

" سبحان الذی اسری بعبده لیلا "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات 544 طبع چہارم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" تبت یدآ ابی لھب وتب "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۵۴۶ طبع چہارم)

" قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۵۴۷ طبع چہارم)

" وما ارسلنك الا رحمة للعالمین "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۵۴۷ طبع چہارم)

یاایھا المدثر قم فانذر وربك فکبر "

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۳۹ طبع چہارم)

اگر تجھے پیدا نہ کرتا:

لو لاك لما خلقت الا فلاك

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص 556 طبع چہارم)

سب جانتے ہیں کہ یہ حدیث قدسی ہے اور اسکے مصداق صرف اور صرف حضور نبی کریم ﷺ ہیں جبکہ ملعون مرزا قادیانی اس حدیث کو اپنے اوپر منطبق کرتا ہے اس کا مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ مرزا قادیانی کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ اے مرزا اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو آسمان وزمین اور جو کچھ اس میں ہے کچھ پیدا نہ کرتا اس کا لازمی نتیجہ یہ کہ دنیا میں جس قدر انبیاء کرام اور اولیائے عظام تشریف لائے انھیں مراتب عالیہ عنایت ہوئے یہ سب مرزا قادیانی کے طفیل سے ہوا یعنی تمام انبیاء اور اولیا مرزا قادیانی کے طفیل اور زلہ ربا ہیں قادیانی عقیدہ کے مطابق اس میں حضور سرور عالم ﷺ بھی شامل ہیں (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی پر دُرود:

مرزا قادیانی کے مندرجہ بالا عقائد ونظریات، جن سے مسلمانوں کو شدید صدمہ پہنچا ہے اور ان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں، لیکن اس نے اس پر بس نہیں کی بلکہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی طرح دُرود وسلام کا مستحق ہے۔ کیونکہ میں خود الگ کچھ نہیں بلکہ وہی محمد ہوں جس پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درود کا حکم دیا گیا ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ بقول مرزا قادیانی اللہ تعالیٰ اس پر درُود بھیجتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

" صلى الله عليك وعلى محمد " (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۶۶۱ طبع چہارم)

"اے محمدی سلسلہ کے برگزیدہ مسیح تجھ پر خدا کا لاکھ درود اور لاکھ لاکھ سلام ہو۔"

(سیرت المہدی ج 1 ص 720 طبع جدید)

" سلام عليكم طبتم ۔ نحمدك ونصلی صلوة العرش الى الفرش "

ترجمہ: (اے مرزا) تم پر سلامتی پاک ہو ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں عرش سے فرش تک تیرے پر درود ہے۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۵۵۳ طبع چہارم)

مرزا قادیانی پر درود وسلام:

اے امام الوریٰ سلام علیک بدر الدجی سلام علیک
مہدی عہد وعیسیٰ موعود احمد و مجتبیٰ سلام علیک
مطلع قادیان پہ تو چمکا ہو کے شمس الہدیٰ سلام علیک
تیرے آنے سے سب نبی آئے مظہر الانبیاء سلام علیک
مسقط وحی مہبط جبرئیل سدرۃ المنتہیٰ سلام علیک
مانتے ہیں تیری رسالت کو اے رسول خدا سلام علیک
ہے مصدق تیرا کلام خدا اے میرے مرزا سلام علیک
تیرے یوسف کا تحفہ صبح ومسا ہے درود و دعا سلام علیک

(قاضی محمد یوسف قادیانی کی نظم روزنامہ الفضل قادیان ج ۷ شمارہ نمبر ۱۰۰ مورخہ ۳۰ جون ۱۹۲۰ء)

اے مومنو! اپنی آواز مرزا قادیانی کی آواز سے بلند نہ کرو:

"حافظ محمد ابراہیم صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ۱۹۰۳ء کا واقعہ ہے کہ میں ایک دن مسجد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبارک کے پاس والے کمرہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم تشریف لائے اور اندر سے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) بھی تشریف لے آئے اور تھوڑی دیر میں مولوی محمد احسن صاحب امروہی بھی آ گئے اور آتے ہی حضرت مسیح موعود سے حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول کے خلاف بعض باتیں بطور شکایت بیان کرنے لگے اس پر مولوی عبدالکریم صاحب کو جوش آ گیا اور نتیجہ ہوا کہ ہر دو کی ایک دوسرے کے خلاف آوازیں بلند ہو گئیں اور آواز کمرے سے باہر جانے لگی اس پر حضرت اقدس نے فرمایا لا ترفعو اصواتکم فوق صوت النبی (الحجرات:3) (یعنی اے مومنو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز کے سامنے بلند نہ کیا کرو) اس حکم کے سنتے ہی مولوی عبدالکریم صاحب تو فوراً خاموش ہو گئے اور مولوی احسن صاحب تھوڑی دیر تک آہستہ آہستہ اپنا جوش نکالتے رہے اور حضرت اقدس وہاں سے اٹھ کر ظہر کی نماز کے واسطے مسجد مبارک میں تشریف لے آئے۔‘‘

(سیرت المہدی ج1 ص314، طبع جدید)

میں محل نبوت کی آخری اینٹ ہوں:

نبی کائنات ﷺ نے اپنی ختم نبوت کو مختلف مثالوں سے واضح فرمایا ہے۔ ایک حسی مثال کے ذریعے سے نبوت کو ایک محل سے تشبیہ دی فرمایا:

’’مثلی و مثل النبیین کمثل رجل بنی دارا فاتمھا الا لبنۃ واحدۃ فجئت انا فاتممت تلک اللبنۃ‘‘ (رواہ مسلم واحمد)

لیکن مرزا قادیانی خود کو اس حدیث کا مصداق ٹھہراتے ہوئے لکھتا ہے:

’’پس خدا نے ارادہ فرمایا کہ اس پیش گوئی کو پورا کرے اور آخری اینٹ کے ساتھ بنا کو کمال تک پہنچا دے۔ پس میں وہی اینٹ ہوں۔‘‘ (خطبہ الہامیہ ص112: روحانی خزائن ج١٦ ص١٧٨)

☆☆☆☆☆☆☆

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت ﷺ پر فضیلت اور آپکی توہین

مرزا قادیانی نے اپنی تحریرات میں آپ ﷺ پر فضیلت کی بھی پوری جگہ رکھی ہے مرزا قادیانی اور اسکی ذریت کے بے باک قلم سے پیارے مدنی آقا ﷺ کی شان میں وہ توہین آمیز عبارات نکلی ہیں کہ قلم کانپتا اور بدن پر رعشہ طاری ہوتا ہے۔ ہم ان عبارات کو ضرورۃً دل پر پتھر رکھ کر استغفار کرتے ہوئے نقل کر رہے ہیں تا کہ مرزائی اور مرزائی نواز ان تحریرات کے آئینے میں اپنا منہ دیکھ سکیں شاید کسی کو توبہ کی توفیق ہو جائے۔

مرزا قادیانی کے ایک مرید قاضی اکمل قادیانی نے مرزا قادیانی کی زندگی میں نظم لکھ کر مرزا قادیانی کے سامنے پیش کی جس میں مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ سے اعلیٰ اور اکمل کہا گیا تھا۔ اس نظم کے چند اشعار یہ ہیں۔

"امام اپنا عزیزو اس زماں میں — غلام احمد ہوا دار الاماں میں
غلام احمد عرش رب اکرم — مکاں اس کا ہے گویا لامکاں میں
غلام احمد رسول اللہ ہے برحق — شرف پایا ہے نوع انس وجاں نے
محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں — اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل — غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں"

(روزنامہ بدر قادیان، ۲۵، اکتوبر ۱۹۰۶ء از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کا لڑکا مرزائیوں کا مصلح الموعود خلیفہ ثانی مرزا بشیر الدین محمود کا ان اشعار کے بارے میں الفضل میں ایک بیان چھپا جس میں ان اشعار کی نہ صرف اپنی بلکہ مرزا قادیانی کی تصدیق پیش کی، لکھتا ہے:

وہ اس نظم کا حصہ ہے جو حضرت مسیح موعود کے حضور پڑھی گئی اور خوش خط لکھے ہوئے قطعے کی صورت میں پیش کی گئی اور حضور اسے اپنے ساتھ اندر لے گئے اس وقت کسی نے اس شعر پر اعتراض نہیں کیا۔۔۔ حضرت مسیح موعود کا شرف سماعت حاصل کرنے اور جزاک اللہ تعالیٰ کا صلہ پانے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قطع کو اندر خود لے جانے کے بعد کسی کو حق ہی کیا پہنچتا تھا کہ اس پر اعتراض کر کے اپنی کمزوری ایمان اور قلت عرفان کا ثبوت دیتا۔ (روز نامہ الفضل قادیانی ۲۲، اگست ۱۹۴۴ء)

قارئین کرام! دیکھئے جو اشعار 1906ء میں لکھ کر مرزا قادیانی کے سامنے پیش ہوئے اس نے انہیں پسند کیا۔ انہیں اشعار کی 1944ء میں قادیانی جماعت کا پیشوا بشیر الدین محمود تصدیق کر رہا ہے۔ معلوم ہوا یہ صرف شاعری نہیں ہے بلکہ مرزائیوں کا مذہبی عقیدہ ہے۔ (استغفر اللّٰہ)

پہلے محمد رسول اللہ سے بڑھ کر:

''جس نے اس بات سے انکار کیا کہ نبی علیہ السلام کی بعثت چھٹے ہزار سے تعلق رکھتی ہے جیسا کہ پانچویں ہزار سے تعلق رکھتی تھی پس اس نے حق کا اور نص قرآن کا انکار کیا بلکہ حق یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی روحانیت چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں میں بہ نسبت ان سالوں کے اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے بلکہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہے''۔

(خطبہ الہامیہ صفحہ 181: روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 272)

اسم محمد ﷺ کی تجلی کا وقت نہیں:

''مگر تم خوب توجہ کر کے سن لو کہ اب اسم محمد کی تجلی ظاہر کرنے کا وقت نہیں یعنی اب جلالی رنگ کی کوئی خدمت باقی نہیں کیونکہ مناسب حد تک وہ جلال ظاہر ہو چکا ہے سورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں اب چاند کی ٹھنڈی روشنی کی ضرورت ہے اور وہ احمد کے رنگ میں ہو کر میں ہوں۔''

(اربعین نمبر۴: روحانی خزائن ج ۱۷ ص ۴۴۵، ۴۴۶)

نبی کریم ﷺ کے تین ہزار معجزات:

''مثلاً کوئی شریر النفس ان تین ہزار معجزات کا کبھی ذکر نہ کرے جو ہمارے نبی کریم ﷺ سے ظہور میں آئے اور حدیبیہ کی پیش گوئی کو بار بار ذکر کر کے کہ وہ وقت اندازہ کردہ پر پوری نہیں ہوئی۔''

(تحفہ گولڑویہ ص 40: روحانی خزائن ج ۱۷ ص ۱۵۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے دس لاکھ معجزات:

مرزا قادیانی نے نبی ﷺ کے تین ہزار معجزات لکھے ہیں۔ (خزائن ج ۱۷ص ۱۵۳)

جب کہ اس کے مقابل اپنے معجزات کی تعداد کے بارے میں لکھتا ہے:

''میرے نشانات کی تعداد دس لاکھ ہے''۔

(ملخصاً از نصرۃ الحق ص 56: روحانی خزائن، ج ۲۱،ص ۷۲)

محمد رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر:

''یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔''

(مرزا بشیر الدین محمود کی ڈائری، اخبار الفضل قادیانی نمبر ۵ ج ۱۰، ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء)

افضلیت مرزا قادیانی:

''اس (نبی کریم ﷺ) کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں کا، اب کیا تو انکار کرے گا۔'' (اعجاز احمدی: روحانی خزائن ج ۱۹ص ۱۸۳)

ہلال اور بدر کی نسبت:

اور قادیانی ظہور کی افضلیت کو اس عنوان سے بھی بیان کیا گیا کہ مکی بعثت کے زمانہ میں اسلام ہلال کی مانند تھا جس میں کوئی روشنی نہیں ہوتی اور قادیانی بعثت کے زمانے میں اسلام بدر کامل کی طرح روشن اور منور ہو گیا۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

> ''اور اسلام ہلال کی طرح شروع ہوا، اور مقدر تھا کہ انجام کار آخری زمانہ بدر (چودھویں کا چاند) ہو جائے خدا تعالیٰ کے حکم سے پس خدا تعالیٰ کی حکمت نے چاہا کہ اسلام اس صدی میں بدر کی شکل اختیار کرے جو شمار کے رو سے بدر کی طرح مشابہ ہو (یعنی چودھویں صدی)'' (خطبہ الہامیہ: خزائن ص ۲۷۵ ج 16)

اس عقیدے کی مزید وضاحت قادیانی اخبار ''الفضل'' میں یوں بیان کی گئی:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''آنحضرت ﷺ کے بعثت اول میں آپ کے منکروں کا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دینا۔ لیکن ان کی بعثت ثانی میں آپ کے منکروں کو داخل اسلام سمجھنا یہ آنحضرت ﷺ کی ہتک اور آیت اللہ سے استہزا ہے۔ حالانکہ خطبہ الہامیہ میں حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کی بعثت اول وثانی کی باہمی نسبت کو ہلال اور بدر کی نسبت سے تعبیر فرمایا ہے۔''

(اخبار الفضل قادیان، ج ۳ نمبر ۱۰ مؤرخہ ۱۵ جولائی ۱۹۱۵ء بحوالہ قادیانی مذہب ص ۲۶۲)

آنحضرت ﷺ سے اشاعت دین مکمل نہ ہوسکی (نعوذ باللہ)

چونکہ آنحضرت ﷺ کا دوسرا فرض منصبی جو تکمیل اشاعت ہدایت ہے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں بوجہ عدم وسائل اشاعت غیر ممکن تھا اس لیے قرآن کریم کی آیت آخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ میں آنحضرت ﷺ کی آمد ثانی کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اس وعدہ کی ضرورت اسی وجہ سے پیدا ہوئی تا کہ دوسرا فرض منصبی آنحضرت ﷺ کی یعنی تکمیل اشاعت ہدایت دین جو آپ کے ہاتھ سے پورا ہونا چاہیے تھا اس وقت بباعث عدم وسائل پورا نہیں ہوا سو اس فرض کو آنحضرت ﷺ نے اپنی آمد ثانی سے جو بروزی رنگ میں (مرزا قادیانی کی صورت میں نعوذ باللہ) تھی ایسے زمانہ میں پورا کیا جب کہ زمین کی تمام قوموں تک اسلام پہنچانے کے لیے وسائل پیدا ہو گئے تھے۔

(تحفہ گولڑویہ ص 101: خزائن ج ۱۷ ص ۲۶۳)

ذہنی ارتقاء:

یہ بھی کہا گیا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا ذہنی ارتقاء آنحضرت ﷺ سے بڑھ کر تھا۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

''حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا ذہنی ارتقاء آنحضرت ﷺ سے زیادہ تھا اور یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو آنحضرت ﷺ پر حاصل ہے، نبی کریم کی ذہنی استعدادوں کا پورا ظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا اور نہ قابلیت تھی، اب تمدن کی ترقی سے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ان کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پورا ظہور ہو۔ (ریویو، مئی ۱۹۲۹ء بحوالہ قادیانی مذہب ص ۲۶۶، اشاعت نہم مطبوعہ لاہور)

حضور نبی کریم ﷺ سور کی چربی استعمال کرتے تھے:

”آنحضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب........عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور یہ تھا کہ سُور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔“

(مرزا قادیانی کا مکتوب، روزنامہ الفضل قادیان ۲۲ فروری ۱۹۲۴ء)

جائے قیام کی توہین:

”خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے چھپانے کے لیے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔

(تحفہ گولڑویہ: خزائن ج ۱۷ ص ۲۰۵)

جسد پیغمبر کی توہین:

”سوال نمبر ۵ ایسے موقع پر مسلمان معراج پیش کر دیتے ہیں حضرت اقدس (مرزا قادیانی) نے فرمایا کہ معراج جس وجود سے ہوا تھا وہ یہ گگنے موتنے والا وجود تو نہ تھا۔“ (ملفوظات احمدیہ ج 5 صفحہ 340 طبع جدید)

مرزا قادیانی نے حضور نبی کریم ﷺ کے جسد اطہر کی نسبت کیسے گندے حیا سوز الفاظ لکھے ہیں حالانکہ محققین امت نے لکھا ہے کہ جن اشیاء کی سرکار دو جہاں کی طرف نسبت ہو ان کی توہین کرنا بھی کفر ہے۔ چنانچہ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

جس نے رسالت مآب ﷺ کے شعر (بال مبارک) کو تصغیر کے صیغے سے شعیرہ (چھوٹے بال) کہہ دیا فقد کفر وہ کافر ہو گیا اسی طرح آپ کے نعلین پاک کو جوتری کہنا بھی کفر ہے لیکن مرزا قادیانی نے نہ صرف منسوب چیز کی بلکہ ذات بابرکات کے متعلق ایسے گندے الفاظ استعمال کیے ہیں جس سے اس کا ارتداد اور دشمنی رسول ﷺ اظہر من الشمس ہے۔

☆☆☆☆☆☆

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تمام انبیاء پر فضیلت کا دعویٰ اور توہین انبیاء علیہم السلام

اسلامی عقیدے کے مطابق آنحضرت ﷺ سے پہلے کم وبیش سوا لاکھ انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے گئے جن میں تشریعی وغیر تشریعی ہر دو قسم کے جلیل القدر انبیاء کرام تشریف لائے اسلام لانے کے لیے ضروری ہے کہ ان تمام انبیاء پر ایمان لایا جائے اور انکی تعظیم کی جائے قرآن پاک میں ارشاد ہے:

" ان الذین یکفرون باللّٰہ ورسولہ ویریدون ان یفرقوا بین اللّٰہ ورسولہ" (سورہ نساء :۱۵۰)

بے شک جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول کے درمیان فرق ڈال دیں۔

درمختار ص356 جلد 1 باب المرتد میں ہے " اَلْکَافِرُ بِسَبِّ النَّبِیِّ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ " یعنی وہ شخص جو کسی نبی کو گالی دینے کی وجہ سے کافر ہو جائے اسے بھی قتل کیا جائے گا اور جو شخص اس کے کفر وعذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے یہی مضمون درمختار اور فتاویٰ بزازیہ میں ہے اس کے علاوہ امت کا اجماع بھی ہے کہ سبِّ نبی کرنے والا کافر و مرتد ہے۔ لیکن اس کے باوجود مرزا قادیانی نے نہ صرف انبیاء پر فضیلت کا دعویٰ کیا بلکہ بعض جلیل القدر حضرات انبیاء کی توہین کرنے میں تحت الثری تک چلا گیا اس لیے صرف توہین انبیاء اور انبیاء پر فضیلت کا دعویٰ کرنے کی وجہ سے مرزا قادیانی اور اس کو مذہبی پیشوا ماننے والے چار وجوہ سے کافر ہوئے۔

۱۔ انبیاء کی توہین کرنے کیوجہ سے

۲۔ مرزا کا دعویٰ نبوت کرنے کیوجہ سے

۳۔ مرزا قادیانی کا صاحب شریعت نبی ہونے کا دعویٰ کرنے کی وجہ سے

۴۔ انبیاء سابقین پر فضیلت کا دعویٰ کرنے کیوجہ سے

اب ذیل میں قادیانیوں کی کتابوں سے توہین انبیاء پر مشتمل چند عبارات نقل کرتے ہیں جن کے ایک ایک حرف سے کفر والحاد کا طوفان اٹھتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام انبیاء کا مجموعہ:

”خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیئے ہیں میں آدم ہوں میں شیث ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں میں اسحاق ہوں میں اسمعیل ہوں میں یعقوب ہوں میں یوسف ہوں میں موسیٰ ہوں میں داؤد ہوں میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت ﷺ کے نام میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔“

(حقیقۃ الوحی (حاشیہ) ص ۷۳، مندرجہ روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۷۶، از مرزا قادیانی)

میرے معجزات کی نظیر نہیں:

”بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے میرا جواب یہ ہے کہ اس نے میرا دعویٰ ثابت کرنے کے لئے اس قدر معجزات دکھائے ہیں کہ بہت ہی کم نبی ایسے آئے ہیں۔ جنہوں نے اس قدر معجزات دکھائے ہوں۔“ (تتمہ حقیقت الوحی: روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۵۷۴)

مرزا قادیانی کی ہزاروں پیش گوئیاں:

”میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہزارہا میری ایسی کھلی کھلی پیشگوئیاں ہیں جو نہایت صفائی سے پوری ہوگئیں جن کے لاکھوں انسان گواہ ہیں ان کی نظیر اگر گذشتہ نبیوں میں تلاش کی جائے تو بجز آنحضرت ﷺ کے کسی اور جگہ ان کی مثل نہیں ملے گی۔“ (کشتی نوح: روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۶)

ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی توہین:

اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کر کے انہیں تمام ذی روح انس و جن پر سردار، حاکم اور امیر بنایا جیسا کہ آیت **اسجدوا لادم** سے معلوم ہوتا ہے پھر شیطان نے انہیں بہکایا اور جنتوں سے نکلوا دیا اور حکومت اس اژدھے کی طرف لوٹائی گئی اس جنگ و جدال میں آدم کو ذلت و رسوائی نصیب ہوئی۔

(خطبہ الہامیہ: خزائن ج ۱۶ ص ۳۱۲)

حضرت آدم علیہ السلام کی طرح مرزا قادیانی کے لیے سجدہ:

”جیسا کہ آدم توام پیدا ہوا تھا میری پیدائش بھی توام ہے اور جس طرح آدم جمعہ کے روز

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پیدا ہوا تھا میں بھی جمعہ کے دن پیدا ہوا تھا اور جس طرح آدم کی نسبت فرشتوں نے اعتراض کیا میری نسبت بھی وہ وحی الٰہی نازل ہوئی جو یہ ہے:

”قالوا تجعل فیھا من یفسد فیھا قال انی اعلم مالا تعلمون “

اور جس طرح آدم کے لیے سجدہ ہوا میری نسبت بھی وحی الٰہی میں یہ پیش گوئی ہے۔

” یخرون علی الاذقان سجدا ربنا اغفرلنا انا کنا خاطئین ۔ “

(ضمیمہ براہین احمدیہ: روحانی خزائن ج۲۱ص۲۶۰)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی توہین:

☆ ”موسیٰ نے کئی لاکھ بے گناہ بچے مار ڈالے، کوئی عیسائی نہیں کہتا کہ برا کام کیا۔“

(نور القرآن: روحانی خزائن ج۹ص۳۵۳)

☆ ”وہ نشان جو ظاہر ہونے والے ہیں، وہ موسیٰ نبی کے نشانوں سے بڑھ کر ہوں گے۔“

(حقیقۃ الوحی تتمہ: روحانی خزائن ج۲۲ص۵۱۹)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر فضیلت:

حضرت سیدنا المسیح عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام خدا تعالیٰ کے جلیل القدر صاحب شریعت نبی ہے جن پر کتاب انجیل نازل کی گئی ۔مرزائی امت عوام الناس کو یہی کہتی ہے کہ مرزا صاحب کا غیر تشریعی نبوت کا دعویٰ ہے اور غیر تشریعی سے تشریعی نبوت مقام اور مرتبے میں زیادہ ہے لیکن مرزا قادیانی ایک صاحب شریعت نبی حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور دیگر انبیاء پر کس طرح سے فضیلت و برتری کا دعویٰ کرتا ہے ملاحظہ فرمائیں:

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو   اس سے بہتر غلام احمد ہے

(دافع البلاء: روحانی خزائن ج۱۸ص۲۴۰)

اس کے بعد لکھتا ہے:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

☆ یہ باتیں شاعرانہ نہیں بلکہ واقعی ہیں اور اگر تجربہ کی رو سے خدا کی تائید مسیح ابن مریم سے بڑھ کر میرے ساتھ نہ ہو تو میں جھوٹا ہوں۔ (دافع البلاء: روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 241,240)

☆ خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔ (دافع البلاء: روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۳)

☆ پھر جب کہ خدا نے اور اس کے رسول نے اور تمام نبیوں نے آخری زمانہ کے مسیح کو اس کے کارناموں کی وجہ سے افضل قرار دیا ہے تو پھر یہ شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جائے کہ کیوں تم مسیح ابن مریم سے اپنے تئیں افضل قرار دیتے ہو۔ (حقیقت الوحی: روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۹)

☆ خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان سے بڑھ کر ہے۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں، وہ ہرگز نہ کر سکتا، اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں وہ ہرگز دکھلا نہ سکتا۔ (حقیقۃ الوحی: خزائن ص ۱۵۲ ج ۲۲)

حضرت نوح علیہ السلام پر فضیلت:

”خدا تعالیٰ میرے لیے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے (تتمہ حقیقت الوحی: مندرجہ روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۵۷۵)

حضرت یوسف علیہ السلام پر فضیلت:

”پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔“

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 76: روحانی خزائن ج ۲۱ ص ۹۹)

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر فضیلت:

”اسی مناسبت سے خدا نے ”براہین احمدیہ“ میں میرا نام ابراہیم رکھا جیسا کہ فرمایا۔

” سلام علی ابراهيم صافيناه ونجيناه من الغم واتخذوا من مقام

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ابراھیم مصلی ۔ قل رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین ‘‘

یعنی سلام ہے ابراہیم پر (یعنی اس عاجز پر) ہم نے اس سے خالص دوستی کی اور ہر ایک غم سے اس کو نجات دے دی اور تم جو پیروی کرتے ہو تو اپنی نماز گاہ ابراہیم کے قدموں کی جگہ بناؤ یعنی کامل پیروی کرو تا کہ نجات پاؤ۔ اور پھر فرمایا کہ اے میرے خدا مجھے اکیلا مت چھوڑ و اور تو بہتر وارث ہے اس الہام میں یہ اشارہ ہے کہ خدا اکیلا نہیں چھوڑے گا اور ابراہیم کی طرح کثرت نسل کرے گا اور بہتیرے اس نسل سے برکت پائیں گے اور یہ جو فرمایا کہ ’’ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی ‘‘ یہ قرآن شریف کی آیت ہے اور اس مقام میں اس کے یہ معنیٰ ہیں کہ یہ ابراہیم (مرزا قادیانی) جو بھیجا گیا تم اپنی عبادتوں اور عقیدوں کو اس طرز پر بجالاؤ اور ہر ایک امر میں اس کے نمونہ پر اپنے تئیں بناؤ اور جیسا کہ آیت ’’ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد ‘‘ میں یہ اشارہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا آخر زمانہ میں ایک مظہر ہوگا گویا وہ اس کا ایک ہاتھ ہوگا جس کا نام آسمان پر احمد ہوگا اور وہ حضرت مسیح کے رنگ میں جمالی طور پر دین کو پھیلائے گا ایسا ہی یہ آیت ’’ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی ‘‘ اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت فرقے ہوجائیں گے تب آخر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور ان سب فرقوں میں وہ فرقہ نجات پائے گا جو اس ابراہیم کا پیرو ہوگا۔‘‘ (اربعین نمبر۳ روحانی خزائن ج ۱۷ ص ۴۲۰،۴۲۱)

ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے:

زندہ شد ہر نبی بآمدنم ہر رسولے نہاں بہ پیر ہنم

میری آمد سے ہر نبی زندہ ہوگیا، ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے۔

(چشمہ معرفت: خزائن جلد 23 صفحہ 332)

میرے معجزات سے ہزار انبیاء کی نبوت ثابت ہوجائے:

’’اور خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہوسکتی

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

ہے۔" (چشمہ معرفت: خزائن ج ۲۳، ص ۳۳۲)

نوٹ: مرزائی امت کو مرزا قادیانی کی بزرگی ثابت کرنے کیلئے وہ نشانات شائع کرنے چاہئیں۔

میں تمام انبیاء کی صفات کا ظل ہوں:

"پہلے تمام انبیاء علیہم السلام ظل تھے۔ نبی کریم کی خاص خاص صفات میں اور اب ہم ان تمام صفات میں نبی کریم ﷺ کے ظل ہیں۔" (ملفوظات ج 2 ص 201 طبع جدید)

مرزا بہت سے انبیاء سے افضل ہے:

مرزا محمود قادیانی لکھتا ہے:

"امتی نبی کے یہ معنی نہیں کہ وہ پہلے سب انبیاء سے گھٹیا ہو بلکہ ہوسکتا ہے کہ وہ پہلے بہت سے انبیاء سے یا آنحضرت ﷺ کے سوا باقی سب انبیاء سے افضل ہو۔"

(حقیقت النبوۃ: انوار العلوم جلد 2 صفحہ 382)

مرزا افضل الرسل:

آسمان سے کئی تخت اُترے مگر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔

(حقیقت الوحی: خزائن ج 22 صفحہ 92)

رسولوں کی وحی میں شیطانی کلمہ:

"دراصل وہ شیطانی کلمہ ہوتا ہے یہ دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے۔"

(ازالہ اوہام ص:628 روحانی خزائن ج ۳ ص ۴۳۹)

چارسونبیوں کی پیش گوئی جھوٹی نکلی:

"ایک بادشاہ کے وقت میں چارسو نبیوں نے اس کی فتح کے بارے میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے۔" (ازالہ اوہام: روحانی خزائن ج ۳ ص ۴۳۹)

نعوذ باللہ:

"وہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) ایک عورت کے پیٹ میں نو مہینہ تک بچہ بن کر رہا اور خون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حیض کھاتا رہا اور انسانوں کی طرح ایک گندی راہ سے پیدا ہوا اور پکڑا گیا اور صلیب پر کھینچا گیا۔''

(ست بچن: روحانی خزائن ج۱۰ص ۲۶۵)

''عیسیٰ بن مریم، مریم کے خون سے اور مریم کی منی سے پیدا ہوا۔''

(نصرۃ الحق: روحانی خزائن ج۲۱ص ۵۰)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام گالیاں دیتے تھے:

''آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا اپنے نفس کو جذبات سے نہیں روک سکتے تھے، مگر میرے نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے یہ بھی یاد رہے کہ آپ (عیسیٰ السلام) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔''

(حاشیہ انجام آتھم: روحانی خزائن ج۱۱ص ۲۸۹)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیتے تھے:

''یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے، اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔''

(کشتی نوح: روحانی خزائن ج۱۹ص ۷۱)

بقول مرزا قادیانی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے، اس جگہ ''پیا کرتے تھے صیغہ ماضی استمراری کے ہیں اور ہمیشگی پر دال ہیں یعنی (نعوذ باللہ) ہمیشہ پیا کرتے تھے مرزا قادیانی چونکہ خود ٹانک وائن شراب پیتا تھا اس لیے اس نے اپنے لیے جواز پیدا کرنے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جھوٹا الزام لگا دیا۔

شراب اور خدائی کا دعویٰ:

''یسوع اس لیے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی اور خراب چال چلن نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوری کا ایک بدنتیجہ ہے۔'' (ست بچن: روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۲۹۶)

مسیح کا چال چلن:

''مسیح کا چال چلن آپ کے نزدیک کیا تھا ایک کھاؤ پیو شرابی، نہ زاہد نہ عابد، نا حق کا پرستار متکبر، خود بین خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔'' (نور القرآن: روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۳۸۷)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور کنجریاں:

''ایک کنجری خوبصورت ایسے قریب بیٹھی ہے گویا بغل میں ہے کبھی ہاتھ لمبا کر کے سر پر عطر مل رہی ہے، کبھی پیروں کو پکڑتی ہے اور کبھی اپنے خوشنما اور سیاہ بالوں کو پیروں پر رکھ دیتی ہے اور گود میں تماشہ کر رہی ہے یسوع صاحب اس حالت میں وجد میں بیٹھے ہیں اور کوئی اعتراض کرنے لگے تو اس کو جھڑک دیتے ہیں اور طرفہ یہ کہ عمر جوان اور شراب پینے کی عادت اور پھر مجرد ایک خوبصورت کسبی عورت سامنے پڑی ہے جسم کے ساتھ جسم لگا رہی ہے کیا یہ نیک آدمیوں کا کام ہے اور اس پر کیا دلیل ہے اس کے چھونے سے یسوع کی شہوت نے جنبش نہیں کی تھی افسوس کے یسوع کو یہ بھی میسر نہیں تھا کہ اس فاسقہ پر نظر ڈالنے کے بعد اپنی کسی بیوی سے صحبت کر لیتا کمبخت زانیہ کے چھونے سے اور ناز و ادا کرنے سے کیا کچھ نفسانی جذبات پیدا ہوئے ہوں گے اور شہوت کے جوش نے پورے طور پر کام کیا ہوگا اسی وجہ سے یسوع کے منہ سے یہ بھی نہ نکلا کہ اے حرام کار عورت مجھ سے دور رہ اور یہ بات انجیل سے ثابت ہوتی ہے کہ وہ عورت طوائف میں سے تھی اور زنا کاری میں سارے شہر میں مشہور تھی۔'' (نور القرآن: خزائن ج ۹ ص ۴۴۹)

شراب اور فاحشہ عورتیں:

''لیکن مسیح کی راستبازی اپنے زمانہ میں دوسرے راستبازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر ایک فضیلت ہے کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا اور کبھی نہیں سنا کہ کسی فاحشہ عورت نے آکر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا یا ہاتھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی، اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام حصور رکھا مگر مسیح کا یہ نام نہ رکھا کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔"

(دافع البلاء مقدمہ: روحانی خزائن ج ۱۸ صفحہ ۲۲۰)

دماغ میں خلل:

"آپ کی انہیں حرکات سے آپ کے حقیقی بھائی آپ سے سخت ناراض رہتے تھے اور ان کو یقین تھا کہ آپ کے دماغ میں ضرور کچھ خلل ہے اور وہ ہمیشہ چاہتے رہے کہ کسی شفا خانہ میں آپکا باقاعدہ علاج ہو شاید خدا تعالیٰ شفا بخشے۔"

(انجام آتھم: روحانی خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۰)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایک شرمناک بہتان:

"مردی اور رجولیت انسان کی صفات محمودہ میں سے ہے، ہیجڑا ہونا کوئی اچھی صفت نہیں جیسے بہرہ اور گونگا ہونا کسی خوبی میں داخل نہیں ہاں یہ اعتراض بہت بڑا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام مردانہ صفات کی اعلیٰ ترین صفت سے بے نصیب محض ہونے کے باعث ازواج سے سچی اور کامل حسن معاشرت کا کوئی عملی نمونہ نہ دے سکے۔

(نور القرآن: خزائن ج ۹ ص ۳۹۲، ۳۹۳)

حضرت مسیح کا خاندان:

مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے:

"آپ (یسوع مسیح) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں، جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔

(رسالہ ضمیمہ انجام آتھم: ص ۷، حاشیہ روحانی خزائن ج ۱۱، ص ۲۹۱)

"ہاں مسیح کی دادیوں اور نانیوں کی نسبت جو اعتراض ہے، اس کا جواب بھی کبھی آپ نے سوچا ہوگا، ہم تو سوچ کر تھک گئے اب تک کوئی عمدہ جواب خیال میں نہیں آیا، کیا ہی خوب خدا ہے، جس کی دادیاں اور نانیاں اس کمال کی ہیں"۔

(نور القرآن، نمبر ۲ روحانی خزائن ج 9 ص 394)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت سیدنا المسیح عیسیٰ ابن مریم کی ذات آپ کے خاندان، آپ کی والدہ اور آپ کے کمالات معجزات کے بارے میں مرزا قادیانی نے اپنی کتابوں میں بہت کیچڑ اچھالا ہے۔ مرزا قادیانی نے یہ سب کیوں کیا؟؟؟ اس کا مختصر جواب تو یہی ہے کہ خود چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے منصب پر بیٹھنے کی کوشش کی ہے اس لیے حقیقی صاحب منصب کی قدر و منزلت لوگوں کے قلوب سے کم کرنے کے لیے یہ سارے گھٹیا حربے اختیار کیے۔ تفصیل کے لیے احقر کی کتاب حیات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام ناشر شبان ختم نبوت کا مطالعہ کیجئے۔

☆☆☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ کی توہین

اللہ تعالیٰ کی ذات وحدہ لاشریک ہے حق تعالیٰ کی ذات پر اس کی جملہ صفات کے ساتھ غیر متزلزل ایمان اسلام کے لیے شرط ہے، مگر اللہ تعالیٰ جیسی پاک اور مقدس ذات کے بارے میں وہ خرافات بکی ہیں جو اس کے بد باطن پر عکاسی کرتی ہے مرزائی کتب سے چند حوالہ جات نقل کیے جاتے ہیں۔

(توضیح المرام: خزائن ج3 ص90)

اللہ تعالیٰ کے بے شمار ہاتھ پیر:

''قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے بے شمار ہاتھ، بے شمار پیر اور ہر ایک عضو کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لاانتہاء عرض اور طول رکھتا ہے اور تندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں''۔

اس عبارت میں مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کی ذات کو ایک تندوے سے تشبیہ دی ہے جبکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

لیس کمثلہ شیء (کوئی شے بھی اللہ تعالیٰ کے مثل نہیں) (الشوریٰ:11)

جبکہ مرزا قادیانی نے نہ صرف مثال دی بلکہ اللہ تعالیٰ کو ایک تندوے سے تشبیہ بھی دی ہے۔(نعوذ باللہ)

اللہ کی زبان پر مرض:

”کیا کوئی عقل منداس بات کو قبول کرسکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں پھر اس کے بعد یہ سوال ہوگا کیوں نہیں بولتا کیا (اس کی) زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے؟“

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۴۴ مندرجہ روحانی خزائن ج ۲۱ ص ۳۱۲ از مرزا قادیانی)

دیکھئے کس دیدہ دلیری سے اللہ تعالیٰ کی جناب میں خرافات کہی جا رہی ہیں۔

اللہ اور چور:

”وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔“ (تجلیات الٰہیہ: خزائن ج ۲۰ ص ۳۹۶)

توحید باری تعالیٰ اور مرزا قادیانی:

اللہ کی طرف چور کی نسبت کرنا مرزائی مذہب ہی کا خاصہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جابجا اپنی وحدانیت کے دلائل ذکر کیے ہیں اور ہر طرح کی رشتہ داری سے نہ صرف برأت کا اعلان کیا بلکہ جن لوگوں نے خدا کے سوا لا الہ، خدا کی اولاد کے ہونے کا نظریہ گھڑا ان کی سخت تردید کی اور ان کے کفر کا اعلان کیا ہے چنانچہ جنھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں عقیدہ گھڑا کہ وہ اللہ کے بیٹے ہیں۔قرآن نے قالت النصاری المسیح ابن اللہ کہہ کر رد کیا اور یہودی جنھوں نے عزیر علیہ السلام کے بارے میں عقیدہ گھڑا کہ وہ خدا کے بیٹے ہیں تو قرآن نے وقالت الیھود عزیر ابن اللہ کے الفاظ کے ذریعے ان کے کفریہ عقیدے کا اعلان کیا۔لیکن مرزا قادیانی نے صرف خدا کی اولاد ہونے کا دعویٰ ہی نہیں کیا بلکہ خدا کا باپ، بیوی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور خود خدا ہونے کا بھی دعویٰ کیا۔حوالہ جات ملاحظہ فرمائیں:

اولاد کی طرح:

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا:

" انت منی بمنزلة اولادی "

"(اے مرزا) تو میرے نزدیک میری اولاد کی طرح ہے۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات طبع چہارم ص ۳۴۵)

میرے بیٹے کی طرح:

دوسری جگہ اپنے دماغی اختراء کو الہام الٰہی کہتے ہوئے لکھتا ہے:

" انت منی بمنزلة ولدی "

(اے مرزا) تو مجھ سے بمنزلہ میرے بیٹے کے ہے۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ۴۲۲ طبع چہارم)

اے میرے بیٹے:

ایک جگہ اپنی وحی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے کہا:

" اسمع ولدی "

"اے میرے بیٹے سن" (البشریٰ مجموعہ الہامات ومکاشفات مرزا قادیانی ج اول ص ۴۹)

لڑکا اور خدا:

اپنے لڑکے کو اللہ تعالیٰ سے تشبیہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ نے مجھے بشارت دی۔

"ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا گویا

آسمان سے خدا اترے گا۔" (حقیقۃ الوحی: روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۹۸،۹۹)

تو ہمارے پانی سے ہے:

گستاخی اور جسارت میں بڑھتے ہوئے لکھتا ہے کہ مجھے رب نے کہا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" انت من ماء نا وھم من فشل "

"تو ہمارے پانی سے ہے اور وہ بزدلی سے" (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص164، طبع چہارم)

میں خود خدا ہوں:

" رایتی فی المنام عین اللّٰہ وتیقنت اننی ھو "

ترجمہ: میں (مرزا قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں۔" (آئینہ کمالات اسلام: روحانی خزائن ج۵ ص۵۶۴)

"میں نے اپنے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔"

(کتاب البریہ: روحانی خزائن ج۱۳ ص۱۰۳)

اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی روح مجھ پر محیط ہوگئی اور میرے جسم پر مستولی ہوکر اپنے وجود میں مجھے پنہاں کرلیا۔ یہاں تک کہ میرا کوئی ذرّہ بھی باقی نہ رہا۔ میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کے اعضاء اور میری آنکھ اس کی آنکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی۔ میرے رب نے مجھے پکڑا اور ایسا پکڑا کہ میں بالکل اس میں محور ہوگیا۔ میں نے دیکھا کہ اس کی قدرت اور قوت مجھ میں جوش مارتی ہے۔ اور اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 153,152 طبع چہارم)

مزید لکھتا ہے:

اور الوہیت بڑے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی اور میں سر کے بالوں سے ناخن پا تک اس طرف کھینچا گیا۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 153 طبع چہارم)

مزید لکھتا ہے:

الوہیت میرے رگوں اور پٹھوں میں سرایت کرگئی۔ اور میں بالکل اپنے آپ سے کھویا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے میرے سب اعضاء اپنے کام میں لگائے اور اس زور سے اپنے قبضہ میں کرلیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ اس سے زیادہ ممکن نہیں۔ چنانچہ اس کی گرفت سے میں بالکل معدوم ہوگیا۔ اور میں اُس وقت یقین کرتا تھا کہ میرے اعضاء میرے نہیں بلکہ اللہ کے اعضاء ہیں۔ اور میں خیال کرتا تھا کہ میں اپنے سارے وجود سے معدوم اور اپنی ہُوِیَّت سے قطعاً نکل چکا ہوں۔ اب کوئی شریک اور منازع روک کرنے والا نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہوگیا اور میرا غضب اور حِلم اور تلخی اور شرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہوگیا۔ اس حالت میں میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا۔ جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی۔ پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب اور تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر اس نے آسمان دنیا کو پیدا کیا۔ اور کہا" انا زینا السماء الدنیا بمصابیح " پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہوگئی۔ اور میری زبان پر جاری ہوا۔

" اردت ان استخلف و خلقت ادم انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم "

(کتاب البریہ: روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 105,104)

خدا سے نہانی تعلق:

"درحقیقت میرے اور میرے خدا کے درمیان ایسے باریک راز ہیں جو کہ دنیا نہیں جانتی ہے او مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم: خزائن ج 21 ص 81)

اللہ مرد، مرزا قادیانی عورت؟

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا، سمجھنے والے کے لیے اشارہ کافی ہے۔"

(اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر ۳۴، ص 12 از قاضی یار محمد قادیانی مرید مرزا قادیانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات پر اس سے بڑھ کر کمینہ حملہ اور اوباشانہ بہتان اور کیا ہوسکتا ہے نعوذ باللہ! خدا تعالیٰ کی ذات اقدس بھی مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں سے نہ بچ سکی ایسا فاسد خیال اور لغو عقیدہ ابلیس سے لے کر آج تک کسی بھی گستاخ، منہ پھٹ اور زبان دراز سے نہیں سنا گیا۔

کن فیکون کی صفت:

" انما أمرك اذا اردت شيئا ان تقول له كن فيكون "

''تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے، وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتا ہے۔''

(حقیقۃ الوحی: خزائن ج۲۲ص۱۰۸)

اب دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ مرزا قادیانی کا یہ الہام قرآن مجید کی آیت میں تحریف کے مترادف ہے سورہ یٰسین کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی عظمت وشان کے بارے میں اس طرح ارشاد ہے:

" انما امره اذا ارادا شيئا ان يقول له كن فيكون " (یٰسن:82)

یعنی اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ جب کسی چیز کے ہو جانے کا ارادہ کرے اور اسے کہہ دے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

مرزا قادیانی اپنی وحی والہام میں مذکورہ آیت کو اپنے لیے بیان کرتا ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس میں خدا تعالیٰ مرزا قادیانی کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ تیری شان یا تیرا مرتبہ یہ ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کر کے کہہ دے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ اس کا حاصل یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ کی وہ خاص صفت جس سے اس کی کامل قدرت ہے ہر شے پر ظاہر ہوتی ہے اور جو کسی ولی اور کسی عالی مرتبہ نبی کو بھی نہیں دی گئی، مرزا قادیانی کہتا ہے کہ مجھے دی گئی۔ مرزا قادیانی کی یہ وحی بتاتی ہے کہ جو قدرت اور فضیلت ومرتبہ مرزا قادیانی کو دیا گیا وہ کسی نبی اور کسی بزرگ کو نہیں دیا گیا یہ عظیم الشان صفت ہے جس کی حدود وانتہا نہیں ہے اس کے عطا ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے گویا اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خدائی مرزا قادیانی کے حوالے کردی اور اپنا شریک بنالیا اور مرزا قادیانی وہی کام کرسکتا ہے جو خدا تعالیٰ کرسکتا ہے صرف فرق یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ خود ہی قادر تھا جبکہ مرزا قادیانی کو خدا نے یہ قدرت دے دی اور اس خاص صفت میں اپنا شریک کرلیا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اپنی خدائی میں شریک کرلیا اور مرزا قادیانی کو قادر مطلق کردیا اس وحی نے تو مرزا قادیانی کو خدائی میں شریک کرلیا اور مرزا قادیانی کو قادر مطلق کردیا اس وحی نے تو مرزا قادیانی کو خدائی کے درجہ تک پہنچا دیا اور خدا تعالیٰ میں اور مرزا قادیانی میں صرف بالذات اور بالغیر کا فرق رہ گیا ہے یعنی اللہ تعالیٰ خود بخود بغیر کسی کے بنائے اس صفت کے ساتھ موجود ہے اور مرزا قادیانی کو خدا تعالیٰ نے یہ صفت عنایت کی اس وجہ سے وہ قادر مطلق ہوگیا۔

فنا کرنے اور زندہ کرنے کی صفت:

" اعطیت صفة الافناءِ والاحیاء من الرب انفعال ۔"

"مجھ (مرزا قادیانی) کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو ملی ہے۔"

(خطبہ الہامیہ: روحانی خزائن ج۱۶ص ۵۵،۵۶)

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت بن باپ اور مریم صدیقہ کی پاک دامنی کا انکار

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں سب سے آخر میں مبعوث کیے گئے آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر صاحب شریعت نبی تھے آپ پر انجیل کتاب نازل کی گئی آپ علیہ السلام کی ساری کی ساری زندگی معجزات سے پُر ہے، آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت مریم علیہا السلام کے بطن مبارک سے بن باپ کا پیدا ہوئے قرآن کریم کی سورہ مریم میں حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت بن باپ کے تذکرہ ہے، اس طرح سے آپ کی ولادت بن باپ نص قرآنی سے ثابت ہے لیکن مرزا قادیانی نے اپنی مطلب براری کے لیے اس نص قرآنی کا نہ صرف انکار کیا بلکہ اس کا یہودیانہ طرز پر مذاق اڑا کر کفر وارتداد کا راستہ اختیار کیا اور اسی طرح آپ کی والدہ صدیقہ، مطہرہ حضرت مریم علیہا السلام جن کی پاک دامنی کی گواہی قرآن نے " **وامه صديقه** " "**ان الله اصطفك و طهرك** " کے الفاظ سے دی ہے کا انکار کر کے یہودیت کے نقش قدم پر چلا۔

قادیانی عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا نہیں ہوئے بلکہ یوسف نجار نامی شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا والد تھا چنانچہ مرزا اس عقیدے کا اظہار کرتے ہوئے لکھتا ہے:

یسوع اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدت تک نجاری (بڑھی) کا کام بھی کرتے رہے ہیں۔ (اوزالہ اوہام: خزائن ج3 ص355,354)

حضرت مریم علیہا السلام کا نکاح؟

قادیانی عقیدے کے مطابق حضرت مریم علیہا السلام کی منگنی یوسف نجار نامی شخص سے ہوئی تھی اس منگنی کے بعد مریم اور یوسف کے جنسی تعلقات ہوگئے جس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حمل ٹھہرا اور جب حمل کی مدت تقریباً 6,7 ماہ ہوگئی اور حمل واضح ہوگیا تو مریم کے بزرگوں نے اصرار کر کے مریم کا یوسف کے ساتھ نکاح کر کے رخصت کر دیا قادیانی عقیدے کے مطابق یہ نکاح بھی دو وجہ سے ناجائز تھا پہلی وجہ تو یہ کہ مریم حاملہ تھی اور توریت کے مطابق حاملہ کا نکاح جائز نہیں تھا اور دوسری وجہ یہ کہ یوسف نجار پہلے سے شادی شدہ تھا اور اس کی پہلی بیوی بھی اس کے نکاح میں تھی اور تورات کے مطابق مرد ایک وقت میں ایک ہی بیوی رکھ سکتا تھا اس صورت میں مریم کا نکاح میں آنا ناجائز تھا۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

"اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا پھر بزرگان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کرلیا گو لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیونکر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کا عہد کو کیوں ناحق توڑا گیا اور تعدد ازدواج کی کیوں بنیاد ڈالی گئی یعنی باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آوے مگر میں کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آ گئیں۔

(کشتی نوح: روحانی خزائن ج۱۹ص ۱۸)

نکاح سے دو ماہ بعد:

''مریم کو ہیکل (کی) نذر کر دیا گیا تا وہ ہمیشہ بیت المقدس کی خادمہ ہو اور تمام عمر خاوند نہ کرے لیکن جب چھ سات مہینے کا حمل نمایاں ہو گیا تب حمل کی حالت میں ہی قوم کے بزرگوں نے مریم کا یوسف نام ایک نجار سے نکاح کر دیا اور اس کے گھر جاتے ہی ایک دو ماہ کے بعد مریم کو بیٹا پیدا ہوا وہی عیسیٰ یا یسوع کے نام سے موسوم ہوا۔'' (چشمہ مسیحی: روحانی خزائن ج۲۰ص ۳۵۵،۳۵۶)

نکاح سے پہلے حمل:

مرزا قادیانی نے حضرت مریم صدیقہ پر اپنی لگائی ہوئی تہمت والزام کو سہارا دینے کے لیے پٹھانوں پر بھی الزام لگا دیا مرزا لکھتا ہے:

حضرت مریم صدیقہ کا اپنے منسوب یوسف کے ساتھ قبل نکاح کے پھرنا اس اسرائیلی رسم پر پختہ شہادت ہے مگر خواتین سرحدی کے بعض قبائل میں یہ مماثلت عورتوں کی اپنے منسوبوں سے حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ حتی کہ بعض اوقات نکاح سے پہل حمل بھی ہو جاتا ہے، جس کو برا نہیں مانتے۔ بلکہ ہنسی ٹھٹھے میں بات کو ٹال دیتے ہیں کیونکہ یہود کی طرح یہ لوگ ناطہ کو ایک قسم کا نکاح ہی جانتے ہیں ،جس میں پہلے مہر بھی مقرر ہو جاتا ہے۔ (ایام الصلح: روحانی خزائن ص ۳۰۰، ج۱۴)

قادیانی عقیدے کے مطابق حضرت مریم علیہا السلام کو اس ناجائز نکاح سے مزید چھ بچے اور بھی ہوئے تھے مرزا لکھتا ہے:

یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنیں تھیں یہ سب یسوع کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں تھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی سب یوسف اور مریم کی اولاد تھیں۔ (کشتی نوح: خزائن ج ۱۹ ص ۱۸)

مرزا قادیانی حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام کی پاکدامنی سے متعلق اپنے انہی نظریات کو اپنی مجالس میں بیان کرتا رہتا تھا۔ مرزا قادیانی کا لڑکا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے:

مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا۔ ایک دفعہ میں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی اللہ تعالیٰ نے صدیقہ کے لفظ سے تعریف فرمائی ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ خدا تعالےٰ نے اس جگہ حضرت عیسیٰ کی الوہیت توڑنے کے لیے ماں کا ذکر کیا ہے اور صدیقہ کا لفظ اس جگہ اس طرح آیا ہے جس طرح ہماری زبان میں کہتے ہیں ''بھرجائی کانیئے سلام آکھاں واں'' جس سے مقصود کانا ثابت کرنا ہوتا ہے نہ کہ سلام کہنا۔ اسی طرح اس آیت میں اصل مقصود حضرت مسیح موعود کی والدہ ثابت کرنا ہے جو منافی الوہیت ہے نہ کہ مریم کہ صدیقیت کا اظہار۔ (سیرۃ المہدی جلد 1 صفحہ 733,732)

ولادت مسیح کا استہزاء وتوہین:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت بن باپ کو قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر ٹھہرایا گیا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے:

جبکہ مرزا قادیانی ولادت مسیح علیہ السلام کا مذاق اور توہین کرتے ہوئے لکھا ہے

☆ ''وہ (مسیح ابن مریم) ہر طرح عاجز ہی عاجز تھا۔ مخرج معلوم کی راہ سے جو پلیدی اور ناپاکی کا مبرز ہے، تولد پا کر مدت تک بھوک اور پیاس اور درد اور بیماری کا دکھ اُٹھاتا رہا۔

(براہین احمدیہ: خزائن ص ۴۴۱۔۴۴۲ ج ۱)

☆ ''اور (اسلام) نہ عیسائی مذہب کی طرح یہ سکھاتا ہے کہ خدا نے انسان کی طرح ایک عورت کے پیٹ سے جنم لیا اور نہ صرف نو مہینہ تک خون حیض کھا کر ایک گناہ گار جسم سے جو بنت سبع اور تمر اور راحاب جیسی حرام عورتوں کے خمیر سے اپنی فطرت سے ابنیت کا حصہ رکھتا تھا۔ خون اور ہڈی اور گوشت کو حاصل کیا بلکہ بچپن کے زمانہ میں جو جو بیماریوں کی صعوبتیں ہیں جیسے خسرہ، چیچک،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دانتوں کی تکالیف وغیرہ۔ تکلیفیں وہ سب اٹھائیں اور بہت سا حصہ عمر کا معمولی انسانوں کی طرح کھو کر آخر موت کے قریب پہنچ کر خدائی یاد آگئی۔ وجہ یہ ہے کہ وہ (خدا تعالیٰ) پہلے ہی اپنے فعل اور قول میں ظاہر کر چکا ہے کہ وہ ازلی ابدی اور غیر فانی ہے اور موت اس پر جائز نہیں۔ ایسا ہی یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ کسی عورت کے رحم میں داخل ہوتا اور خون حیض کھاتا اور قریباً نو ماہ پورے کر کے سیر ڈیڑھ سیر کے وزن پر عورتوں کی پیشاب گاہ سے روتا چلاتا پیدا ہو جاتا ہے اور پھر روٹی کھاتا اور پاخانہ جاتا اور پیشاب کرتا اور تمام دکھ اس فانی زندگی کے اٹھاتا اور آخر چند ساعت جان کندنی کا عذاب اٹھا کر اس جہان فانی سے رخصت ہو جاتا ہے۔'' (ست بچن: خزائن ص ۲۹۷۔۲۹۸، ج ۱۰)

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بن باپ پیدا ہونے کو برساتی کیڑے مکوڑوں کی پیدائش سے تشبیہ دیتے ہوئے لکھتا ہے:

جس حالت میں برسات کے دنوں میں ہزار ہا کیڑے مکوڑے خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں اور حضرت آدم علیہ السلام بھی بغیر باپ کے پیدا ہوئے تو پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اس پیدائش سے کوئی بزرگی ان کی ثابت نہیں ہوتی بلکہ بغیر باپ کے پیدا ہونا بعض قویٰ سے محروم ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ (چشمہ مسیحی: خزائن ج ۲۰ ص ۳۵۶)

☆☆☆☆☆☆

قادیانی کتب کی یہ گستاخانہ عبارات کا ہر ہر حرف مرزا قادیانی کے کفر کا چیخ چیخ کر اعلان کر رہا ہے اگر یہ ایسے عقائد و نظریات بھی کفر نہیں تو پھر کفر نجانے کس چیز کا نام ہے اور ایسے عقائد و نظریات والا شخص بھی اگر کافر نہیں تو پھر دنیا میں کون کافر ہے؟

معجزات انبیاء کا انکار و استہزاء

انبیاء کرام علیہم السلام میں امتیاز یہ ہے کہ انکے دعوائے نبوت کی صداقت کیلئے ایسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اموران کے ہاتھ پر ظاہر کئے جاتے ہیں جو انسانی طاقت سے خارج ہوتے ہیں اور جنہیں دیکھ کر مخلوق کو ان کی صداقت وحقانیت اور منجانب اللہ ہونے کا یقین ہو جاتا ہے اسلامی اصطلاح میں ایسے امور کو نشان یا معجزہ کہتے ہیں چنانچہ بہت سے گذشتہ انبیاء کے معجزات کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بھی بیان فرمایا ہے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مٹی کے پرندوں میں روح پھونکنا اندھے کو بینائی لوٹانا مُردے میں حیات پیدا کرنا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ کا روشن ہونا، سمندر کا راستہ بنا دینا ،حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ کا گلزار بن جانا، حضرت محمد ﷺ کا سفر معراج، شق قمر وغیرہ غرض قرآن پاک میں بہت سے انبیاء کرام علیہم السلام کے معجزات کے واقعات ملتے ہیں لیکن مرزا قادیانی نے ان نصوص قرآنیہ کا انکار کرتے ہوئے معجزات انبیاء کا انکار کیا جس کے سبب مزید کفرو ارتداد کی دلدل میں پھنستا گیا چند حوالہ جات ملاحظہ فرمائے۔

حضور نبی کریم ﷺ کی معراج جسمانی کا انکار:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

"حقیقت میں معراج ایک کشف تھا جو بڑا عظیم الشان اور صاف کشف تھا اور اتم اور اکمل تھا کشف میں اس جسم کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ کشف میں جو جسم دیا جاتا ہے اس میں کسی قسم کا حجاب نہیں ہوتا بلکہ بڑی بڑی طاقتیں اس کے ساتھ ہوتی ہیں اور آپ ﷺ کو اسی جسم کے ساتھ جو بڑی طاقتوں والا ہوتا ہے معراج ہوا۔" (ملفوظات جلد دوم ص ۲۴۶، طبع جدید)

نبی کریم ﷺ کے معجزۂ شق القمر کا انکار:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ" یعنی قیامت نزدیک آئی اور چاند پھٹ گیا اور جب یہ لوگ خدا کا کوئی نشان دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ایک پکا جادو ہے۔ اب ظاہر کہ اگر شق القمر ظہور میں نہ آیا ہوتا تو ان کا حق تھا کہ وہ کہتے کہ ہم نے تو کوئی نشان نہیں دیکھا اور نہ اس کو جادو کہا۔ اس سے ظاہر ہے کہ کوئی امر ضرور ظہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں آیا تھا۔جس کا نام شق القمر رکھا گیا،بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ وہ ایک عجیب قسم کا خسوف تھا جس کی قرآن شریف نے پہلے خبر دی تھی اور یہ آیتیں بطور پیش گوئیوں کے ہیں۔اس صورت میں شق کا لفظ محض استعارہ کے رنگ میں ہوگا،کیوں کے خسوف کسوف میں جو حصہ پوشیدہ ہوتا ہے گویا وہ پھٹ کر علیحدہ ہوجاتا ہے ایک استعارہ ہے۔ (چشمہ معرفت: روحانی خزائن ص۲۳۲ ج۲۳)

شق القمر خارق عادت نہیں تھا:

یہ آیت یعنی " وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ " یہ سورۃ قمر کی آیت ہے شق القمر کے معجزہ کے بیان میں۔اس وقت کافروں نے شق القمر کے نشان کو ملاحظہ کرکے جو ایک قسم کا خسوف تھا یہی کہا تھا کہ اس میں کیا انوکھی بات ہے قدیم سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے کوئی خارق عادت امر نہیں۔ (نزول المسیح ص ۲۸،روحانی خزائن ص ۵۰۶،۵۰۷ ج ۱۸)

شق القمر ایک قسم کا خسوف تھا:

ایک صاحب نے (مرزا صاحب سے) پوچھا شق القمر کی نسبت حضور کیا فرماتے ہیں، فرمایا "ہماری رائے میں یہی ہے کہ وہ ایک قسم کا خسوف تھا۔ہم نے اس کے متعلق اپنی کتاب چشمہ معرفت میں لکھ دیا ہے"۔ (اخبار بدر قادیان مؤرخہ ۲۴ مئی ۱۹۰۸ء ملفوظات ج5 ص634 طبع جدید)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزے کا انکار:

سورۃ بقرہ میں جو ایک قتل کا ذکر ہے کہ گائے کی بوٹیاں نعش پر مارنے سے وہ مقتول زندہ ہوگیا تھا اور اپنے قاتل کا پتہ دے دیا تھا،یہ محض موسیٰ کی دھمکی تھی اور عمل القرب یعنی مسمریزم تھا۔"

(ازالہ اوہام: روحانی خزائن ج۳ ص504)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معجزے کا انکار:

"حضرت ابراہیم علیہ السلام کا چار پرندے کے معجزے کا ذکر جو قرآن شریف میں ہے وہ بھی عمل القرب (مسمریزم کا عمل) تھا۔" (ملخصاً ازالہ اوہام: روحانی خزائن ج۳ ص506)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مکروفریب:

''ممکن ہے کہ آپ (یسوع مسیح) نے معمولی تدبیر کے ساتھ کسی شب کور وغیرہ کو اچھا کیا ہو یا کسی اور بیماری کا علاج کیا ہو مگر آپ کی بدقسمتی سے اسی زمانہ میں ایک تالاب بھی موجود تھا، جس سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے۔ خیال ہوسکتا ہے کہ اس تالاب کی مٹی آپ بھی استعمال کرتے ہوں گے اسی تالاب سے آپ کے معجزات کی پوری پوری حقیقت کھلتی ہے اور اسی تالاب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اگر آپ سے کوئی معجزہ بھی ظاہر ہوا تو وہ معجزہ آپ کا نہیں، بلکہ اس تالاب کا معجزہ ہے اور آپ کے ہاتھ میں سوا مکر اور فریب کے اور کچھ نہیں تھا۔

(انجام آتھم: خزائن ج 11 ص 291)

حضرت سلیمان علیہ السلام کا معجزہ عقلی تھا:

اب جاننا چاہیے کہ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرت مسیح کا معجزہ حضرت سلیمان کے معجزہ کی طرح صرف عقلی تھا۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ ان دنوں میں ایسے امور کی طرف لوگوں کے خیالات جھکے ہوئے تھے کہ شعبدہ بازی کی قسم میں سے دراصل بے سود اور عوام کو فریفتہ کرنے والے تھے۔

(ازالہ اوہام: خزائن ص ۲۵۴، ج ۳)

مسیح علیہ السلام کے معجزات عقلی تھے:

سو کچھ تعجب کی جگہ نہیں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح کو عقلی طور سے ایسے طریق پر اطلاع دے دی ہو جو ایک مٹی کا کھلونا کسی کل کے دبانے سے یا کسی پھونک مارنے کے طور پر ایسا پرواز کرتا ہو جیسے پرندہ پرواز کرتا ہے یا اگر پرواز نہیں تو پیروں سے چلتا ہو، کیونکہ حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدت تک نجاری کا کام بھی کرتے رہے ہیں اور ظاہر ہے کہ بڑھئی کا کام درحقیقت ایک ایسا کام ہے، جس میں کلوں کے ایجاد کرنے اور طرح طرح کی صنعتوں کے بنانے میں عقل تیز ہو جاتی ہے۔

(ازالہ اوہام: خزائن ص ۲۵۵۔۲۵۴، ج ۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامری کا گوسالہ:

”یہ بھی ممکن ہے کہ مسیح ایسے کام کے لیے اس تالاب کی مٹی لاتا تھا جس میں روح القدس کی تاثیر رکھی گئی تھی بہرحال یہ معجزہ صرف ایک کھیل کی قسم میں سے تھا اور وہ مٹی درحقیقت ایک مٹی ہی رہتی تھی، جیسے سامری کا گوسالہ۔ (ازالہ اوہام: خزائن ج۳ ص ۲۶۳)

مشرکانہ خیال؟

”یہ اعتقاد بالکل غلط اور فاسد اور مشرکانہ خیال ہے کہ مسیح مٹی کے پرندے بنا کر اور ان میں پھونک مار کر انھیں سچ مچ کے جانور بنا دیتا تھا نہیں بلکہ صرف عمل الترب تھا جو روح کی قوت سے ترقی پذیر ہو گیا تھا۔“ (ازالہ اوہام: خزائن ج۳ ص ۲۶۳)

نوٹ:

مرزا قادیانی روح القدس کی تاثیر تالاب میں تو تسلیم فرماتے ہیں اور اس فیکون کا یعنی:

”اِنَّمَا اَمْرُكَ اِذَا اَرَدْتَّ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ “

یعنی اے مرزا تیری شان یہ ہے کہ جب تو کسی شئے کا ارادہ کرے اور کن کہے فوراً ہو جائے گی۔ ثابت کریں تو بھی شرک نہ ہو۔ مگر عیسیٰ علیہ السلام سے وہی فعل بطریق معجزہ جو فی الحقیقت فعل اللہ ہوتا ہے یہ فعل نبی، اور نیز قرآن کریم میں باذن اللہ بھی موجود ہے۔ صادر ہو تو شرک ہے۔ دوسرے قرآن مجید کی بھی توہین کی ایسے کھیل کھلونوں کو آیات بینات بتاتا ہے اور انبیاء علیہم السلام کی شان مرزا قادیانی کے نزدیک معاذ اللہ ایک مداری تماشا کرنے والے کے برابر ہوئی اور جیسے سامری کا گوسالہ بتا کر صاف اس معجزے سے انکار کر دیا۔ مزید اس پر شگوفہ چھوڑتے ہوئے لکھتا ہے:

”مگر یاد رکھنا چاہیے کہ یہ عمل ایسا قدر کے لائق نہیں جیسا کہ عوام الناس اس کو خیال کرتے ہیں۔ اگر یہ عاجز اس عمل کو مکروہ اور قابل نفرت نہ سمجھتا تو خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے امید قوی رکھتا تھا کہ ان عجوبہ نمائیوں میں حضرت

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ابن مریم سے کم نہ رہتا۔" (ازالہ اوہام: خزائن ج ۳ص 257)

حضرت المسیح عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کے معجزات کے بارے میں مزید قادیانی کفریات اور تضادات دیکھنے کے لیے احقر کی کتاب "حیات عیسیٰ علیہ السلام" کا مطالعہ کیجیے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم واہل بیت رضی اللہ عنہم کی توہین

جو شخص اللہ تعالیٰ، نبی پاک ﷺ انبیاء کرام علیہم السلام کی اس دیدہ دلیری کے ساتھ توہین کرسکتا ہوتو وہ صحابہ کرام واہل بیت کو کیا خاطر میں لاسکتا ہے چنانچہ بغیر کسی تبصرہ کے قادیانی توہین آمیز عبارات پیش کی جاتی ہے قارئین کرام خود انصاف سے فیصلہ فرمائیں کہ کیا ایسے غلیظ اور روح فرسا نظریات رکھنے والا نبی اور رسول تو کجا اسلام سے ذرا برابر تعلق رکھنے والا بھی ہوسکتا ہے؟ ملاحظہ فرمائیں۔

نادان صحابی:

حضرت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی فہم وفراست کے بارے میں لکھتا ہے:

"بعض نادان صحابی جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ خزائن ج ۲۱ص ۲۸۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی توہین:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن سے ہزاروں احادیث مروی ہیں اُن کے بارے میں لکھتا ہے:

"جیسا کہ ابوہریرہ غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔"

(اعجاز احمدی: خزائن ج 19 ص ۱۲۷)

"جو شخص قرآن شریف پر ایمان لاتا ہے اس کو چاہیے کہ ابوہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ: خزائن ج ۲۱ص ۴۱۰)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی توہین:

"میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابوبکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے درجہ پر ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکر کیا وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات ج3 ص278 طبع جدید)

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی توہین:

ابوبکر عمر کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد (قادیانی) کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق نہ تھے۔

(ماہنامہ المہدی جنوری فروری ۱۹۱۵)

زندہ علی، مردہ علی:

"پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی (مرزا قادیانی) تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ) کو تلاش کرتے ہو۔"

(ملفوظات ج اول ص۴۰۰ طبع جدید)

حضرت امام حُسین رضی اللہ عنہ کی توہین:

"اور انہوں نے کہا اس شخص (مرزا قادیانی) نے امام حسن اور حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب ظاہر کردے گا۔"

(اعجاز احمدی: خزائن ج۱۹ ص۱۶۴)

حُسین دشمنوں کا کشتہ ہے:

"اور میں خدا کا کشتہ ہوں لیکن تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔"

(اعجاز احمدی: خزائن ج۱۹ ص۱۹۳)

حُسین اور مجھ میں فرق:

"تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا ورد صرف حسین ہے کیا تو انکار کرتا ہے؟ پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے کہ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ (ذکر حسین) کا ڈھیر ہے۔

(اعجاز احمدی: خزائن ج۱۹ ص۱۹۴)

کربلا کی سیر:

کربلائے است سیر ہر آنم   صد حسین است در گریبانم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے سو(100) حسین ہر وقت میری جیب میں ہیں۔''

(نزول المسیح: خزائن ج۱۸ص ۴۷۷)

اے قوم شیعہ!

اے قوم شیعہ! اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک (مرزا قادیانی) اس حسین سے بڑھ کر ہے۔ (دافع البلاء: خزائن ج۱۸، ص۲۳۳)

امام حسین کی شہادت سے بڑھ کر:

مرزائی مذہب میں صرف مرزا قادیانی ہی امام حسین سے افضل نہیں بلکہ مرزا قادیانی کے مرید بھی اس افضلیت میں بڑھے ہوئے ہیں چنانچہ افغانستان کا ایک عبد الطیف نامی شخص مرزا قادیانی کے ہاتھ پر مرتد ہوگیا لوگوں نے اسے ارتداد کی وجہ سے قتل کر دیا۔ اس کے مرنے پر مرزا قادیانی نے ایک کتاب ''تذکرہ الشہادتین'' لکھی اور کہا کہ حضرت امام حسین کی شہادت سے بڑھ کر حضرت مولوی عبداللطیف صاحب کی شہادت ہے جنہوں نے صدق و وفا کا نہایت اعلیٰ نمونہ دیکھایا اور جن کا تعلق شدید بوجہ استقامت سبقت لے گیا تھا۔ (ملفوظات ج۴ص۳۶۴)

مزید لکھتا ہے کہ:

وہ (صاحبزادہ عبداللطیف) ایک اسوہ حسنہ چھوڑ گئے ہیں اور اگر غور سے دیکھا جائے تو ان کا واقعہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے واقعہ سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہے۔

(طبع جدید: ملفوظات ج۳ص۴۹۶)

سیّد کون؟

مرزا قادیانی کا بیٹا اور قادیانی جماعت کا خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود لفظ ''سیّد'' کی تعریف کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''جو سیّد کہلاتا ہے اس کی یہ سیادت باطل ہو جائے گی اب وہی سید ہوگا جو حضرت مسیح موعود (مرزا) کی اتباع میں داخل ہوگا اب پرانا رشتہ کام نہیں آئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا۔" (قول الحق: انوار العلوم ج۸ص۸۰)

پنج تن:

اپنی اولاد کو پنج تن کہتے ہوئے لکھتا ہے:

میری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسل سیّدہ ہے
یہی ہیں پنج تن جن پر بنا ہے

(درثمین اردو ص49)

☆☆☆☆☆☆

قرآن سنت کی توہین

اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی رشد و ہدایت کے لیے جہاں انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا وہاں پر آسمان سے صحیفے اور کتابیں بھی نازل فرمائی نزول کتب کے سلسلے میں سے آخری کتاب "قرآن مجید" ہے جو پوری انسانیت کے لیے قیامت تک رحمت و ہدایت کی علمبردار ہے قرآن مجید تمام سماوی کتب میں سب سے برتر اعلیٰ اور اکمل کتاب ہے جس کے ایک ایک حرف کی حفاظت کا خدائی وعدہ ہے قرآن مجید کے تمام احکامات قطعی ہیں اس کے مقابل کسی کا بھی کلام نہیں لیکن مرزا قادیانی نے قرآن مجید فرقان حمید پر جہاں تحریف کے نشتر چلا کر اپنے دعوے سے ثابت کرنے کی ناپاک کوشش کی وہاں خود قرآن مجید کے مقابل اپنی وحی کو قرآن کی طرح قطعی کہا اور انتہائی بے باکی سے نہایت خرافات بکی۔

قرآن قادیانی پر دوبارہ اترا:

مرزائی عقیدے کے مطابق نبی پاک ﷺ دوبارہ مرزا قادیانی کی شکل میں آئیں ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے ہی قرآن کا نزول بھی دو مرتبہ پہلی مرتبہ مکہ مدینہ میں جب کہ دوسری مرتبہ قادیان میں۔ چنانچہ مرزا قادیانی کا لڑکا لکھتا ہے:

''ہم کہتے ہیں کہ قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا اسی لیے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ (مرزا قادیانی) کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن شریف اتارا جاوے۔''

(کلمۃ الفصل ص ۱۷۳، از مرزا بشیر احمد ایم اے)

''تجھ پر اترا ہے قرآن، رسول قدنی''

''تو نے ایمان ثریا سے ہمیں لا کے دیا نازش دودہ سلمان رسول قدنی
آسمان اور زمیں تو نے بنائے ہیں نئے تیرے کشفوں پہ ہے ایمان رسول قدنی
پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے تجھ پہ پھر اترا ہے قرآن رسول قدنی''

(روزنامہ الفضل قادیان ج ۱۰ شمارہ نمبر ۳۰ مورخہ ۱۶، اکتوبر ۱۹۲۲ء)

20 سپارے:

قرآن کے دوبارہ نزول کے علاوہ مرزا قادیانی اپنے پر ہونے والی وحی کے مجموعے کے بارے میں لکھتا ہے:

''خدا کا کلام اس قدر مجھ پر نازل ہوا کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزو (سپارے) سے کم نہیں ہوگا۔ (حقیقۃ الوحی: خزائن ج ۲۲ ص ۴۰۷)

قرآن شریف، مرزا قادیانی کی باتیں:

گستاخی اور جسارت میں بڑھتے ہوئے کہتا ہے:

''قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔''

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۷۷ طبع چہارم)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے الہامات، قرآن کی طرح:

اپنی وحی والہامات کو قطعیت میں قرآن کی برابری کا درجہ دیتے ہوئے کہتا ہے:

''میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں، اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں۔'' (حقیقۃ الوحی: خزائن ج ۲۲ ص ۲۲۰)

خدا کی قسم میری وحی کلام مجید ہے

آنچہ من بشنوم زوحی خدا — بخدا پاک دانمش زخطاء

ہمچوں قرآن منزہ اش دانم — از خطاہا ہمین است ایمانم

بخدا ہست ایں کلام مجید — از دہان خدائے پاک و وحید

آں یقینے کہ بود عیسیٰ را — بر کلامے کہ شد برو القاء

وان یقین کلیم بر تورات — وان یقین ہائے سید السادت

کم نیم زاں ہمہ بروئے یقین — ہر کہ گوید دروغ سیت لعین

ترجمہ: جو کچھ میں اللہ کی وحی سے سنتا ہوں خدا کی قسم اسے ہر قسم کی خطا سے پاک سمجھتا ہوں۔

قرآن کی طرح میری وحی خطاؤں سے پاک ہے یہ میرا ایمان ہے۔

خدا کی قسم یہ کلام مجید ہے جو خدائے پاک یکتا کہ منہ سے نکلا ہے۔

جو یقین عیسیٰ کو اپنی وحی پر موسیٰ کو توریت پر اور سید السادات کو قرآن مجید پر تھا میں از روئے یقین ان سب سے کم نہیں ہوں جو جھوٹ کہتا ہو لعنتی ہے۔ (نزول المسیح: خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۷، ۴۷۸)

قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا:

مزید شگوفہ چھوڑتا ہے کہ مجھے وحی ہوئی:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ قَرِیْباً مِنَ الْقَادِیَانِ "

اس کی تفسیر یہ کہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ قَرِیْباً مِنْ دَمِشْقَ بِطَرْفِ شَرْقِیْ عِنْدَ الْبَیْضَاءِ۔ کیونکہ اس عاجز کی سکونتی جگہ قادیان کے شرقی کنارہ پر ہے۔"

(تذکرہ مجموعی وحی الہامات ص ۵۹ طبع چہارم)

مرزا قادیانی کا عقیدہ ہے کہ مندرجہ بالا عبارت قرآن مجید کی آیت ہے لیکن قرآن مجید میں کہاں موجود ہے اور قرآن مجید کے کس پارہ اور رکوع میں درج ہے؟ قادیانی قیامت تک ہمارے سوال کا جواب نہ دے سکیں گے قادیانیوں کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے کہ مرزا قادیانی نے اس عبارت کے ذریعے قرآن مجید کی تحریف کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے اور ایسا کرنے والا ملحد اور کافر ہے۔

قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں (معاذ اللہ)

قرآن مجید کی وقعت وعظمت کو کم کرنے کے لیے قرآن مجید کے بارے میں بکواس کرتا ہے۔

" قرآن شریف جس آواز بلند سے سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے ایک غایت درجہ کا غبی اور سخت درجہ کا نادان بھی اس سے بے خبر نہیں رہ سکتا مثلاً زمانہ حال کہ مہذبین کے نزدیک کسی پر لعنت بھیجنا ایک سخت گالی ہے لیکن قرآن شریف کفار کو سنا سنا کر ان پر لعنت بھیجتا ہے....ایسا ہی ظاہر ہے کہ کسی انسان کو حیوان کہنا بھی ایک قسم کی گالی ہے لیکن قرآن شریف نہ صرف حیوان بلکہ کفار اور منکرین کو دنیا کے تمام حیوانات سے بدتر قرار دیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰہِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ایسا ہی ظاہر ہے کہ کسی خاص آدمی کا نام لے کر یا اشارہ کے طور پر اس کو نشانہ بنا کر گالی دینا زمانہ حال کی تہذیب کے برخلاف ہے لیکن خدائے تعالیٰ نے قرآن شریف میں بعض کا نام ابو لہب اور بعض کا نام کلب اور خنزیر کہا اور ابوجہل تو خود مشہور ہے ایسا ہی ولید بن مغیرہ کی نسبت نہایت درجہ کے سخت الفاظ جو بصورت ظاہر گندی گالیاں معلوم ہوتی ہیں استعمال کیے ہیں۔"

(ازالہ اوہام: خزائن ج ۳ ص 116,115)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث کوردی کی ٹوکری میں پھینک دیتا ہوں:

حدیث رسول ﷺ پر اپنی وحی کو برتری دیتے ہوئے لکھتا ہے:

”میرے اس دعویٰ کی حدیث بنیاد نہیں بلکہ قرآن اور وہ وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔“

(اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح: خزائن ج۱۹ص۱۴۰)

ملہم جس حدیث کو چاہے رد کردے:

حدیث رسول ﷺ کے قبول ورد کے بارے میں اپنے قول کو فیصل بناتے ہوئے لکھتا ہے:

”اور جو شخص حکم ہو کر آیا ہے اس کا اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرہ میں سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر رد کرے۔“

(اربعین نمبر۳ص۱۵،خزائن ج۱۷،ص۴۰۱)

میں چاہے ہزار حدیث کو غلط ٹھہرادوں:

مزید لکھتا ہے:

مگر ہم بادب عرض کرتے ہیں کہ پھر وہ حکم کا لفظ جو مسیح موعود کی نسبت صحیح بخاری میں آیا ہے۔اس کے ذرا معنی تو کریں ہم تو اب تک یہی سمجھتے تھے کہ حکم اس کو کہتے ہیں کہ اختلاف رفع کرنے کے لئے اس کا حکم قبول کیا جائے اور اس فیصلہ گو وہ ہزار حدیث کو بھی موضوع قراردے، ناطق سمجھا جائے۔“ (اعجاز احمدی ص۲۹،خزائن ج۱۹ص۱۳۹)

مرزا کی بات حدیث سے زیادہ معتبر ہے:

” قرآن کریم اور الہامات مسیح موعود (مرزا قادیانی) دونوں خدا تعالیٰ کے کلام ہیں۔ دونوں میں اختلاف ہو ہی نہیں سکتا۔اس لئے قرآن کو مقدم رکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور مسیح موعود سے جو باتیں ہم نے سنی ہیں، وہ حدیث کی روایت سے معتبر ہیں۔کیونکہ حدیث ہم نے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت ﷺ کے منہ سے نہیں سنیں۔"

(اخبار قادیان الفضل ج ۲ نمبر ۱۳۳ ص ۶ ۳۰ اپریل ۱۹۱۵ء ملخص)

مکہ و مدینہ کی توہین

مکہ و مدینہ عالم اسلام کی عقیدتوں کے مرکز ہیں جس کے شوق دیدار میں سچا مسلمان عمر بھر ترستا رہتا ہے مکۃ المکرّمہ میں اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جسے بیت اللہ اور کعبہ اللہ کہتے ہیں اور مدینہ منورہ میں رحمت کائنات ﷺ آرام فرما ہے اسی وجہ سے مکہ و مدینہ کو بڑی فضیلت حاصل ہے، مرزا قادیانی بدبخت نے جس طرح آپ ﷺ کی رسالت کے بالمقابل نبی اور رسول ﷺ ہونے کا دعویٰ کر کے حضور سے اپنے بغض و عداوت کا اظہار کیا ایسے ہی اس کا دل مکہ و مدینہ کے مقدس شہروں کے بارے میں بغض سے بھرا ہوا تھا اسی وجہ سے زندگی بھر اللہ نے اس ملعون کائنات کو مکہ و مدینہ کی زیارت سے بھی محروم رکھا مرزا قادیانی کی چند خرافات ملاحظہ فرمائے۔

قرآن میں تین شہروں کا نام:

قادیان کی عظمت پیدا کرنے کے لیے لکھتا ہے:

تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے مکہ اور مدینہ اور قادیان۔ (روحانی خزائن ج ۳ ص ۴۰)

قادیانی عبادت گاہ:

"قادیان کی عبادت گاہ کے بارے میں مرزا قادیانی کو الہام ہوا:

"وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا" (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص ۸۲، طبع چہارم)

یہ قرآن مجید کی آیت ہے (آل عمران: ۹۷) جو اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ جو اس میں داخل ہوگیا، اسے امن مل گیا لیکن مرزا قادیانی اسے قادیان میں اپنی عبادت گاہ پر منطبق کر رہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قادیان کی فضیلت:

حج بیت اللہ کی عظمت پر حملہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ (قادیان میں آنا۔ناقل) نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطرہ، کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی۔'' (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۵۲ مندرجہ روحانی خزائن ج ۵ ص ۳۵۲)

ارض حرم:

مرزا قادیانی اپنے شعر میں قادیان کو حرم قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے:

زمین قادیاں اب محترم ہے ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

(درثمین ص ۵۶)

مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں کا دودھ:

مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا محمود نے بھی باپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے حرمین شریفین کی عظمت کو کم کرنے کی کوشش میں لکھتا ہے:

☆ ''حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بار بار یہاں نہیں آتے، مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم میں سے کوئی کاٹا نہ جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں۔''

(حقیقۃ الرویاء ص ۴۶ طبع اول از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

قادیان تمام دنیا کی بستیوں کی ماں:

☆ ''اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے قادیان کو تمام دنیا کی بستیوں کی اُم قرار دیا ہے اس لیے اب وہی بستی پورے طور پر روحانی زندگی پائے گی جو اس کی چھاتیوں سے دودھ پیئے گی۔''

(حقیقۃ الرویاء ص ۴۵ طبع اول از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر جسارت میں بڑھتے ہوئے مزید لکھتا ہے:

☆ قادیان کی زمین حرم کا نام پائے گی۔۔۔ پس ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ آنے والا اشعائر اللہ ہے۔ (الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۲۵)

☆ قادیان وہ مقام ہے جس کو خدائے تعالیٰ نے تمام دنیا کے لیے ناف کے طور پر بنایا ہے اور اس کو جہان کے لیے اُم قرار دیا ہے کہ ہر ایک فیض دنیا کو اس مقدس مقام سے حاصل ہوسکتا ہے۔ (حقیقۃ الرویا ص ۴۶)

☆ (میں) ان لوگوں سے متفق نہیں جو یہ کہتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی حرمین پر حملہ نہیں کیا جاسکتا۔۔۔ مدینہ پر بھی چڑھائی ہوسکتی ہے۔ (الفضل ۱۲ ستمبر ۱۹۳۵)

☆ ۔۔۔۔ میں یہ کہتا ہوں کہ مکہ معظّمہ کا حج موقوف ہوگیا اور اس کی بجائے قادیان آنا حج کا درجہ رکھتا ہے۔ (الفضل ۱۱ دسمبر ۱۹۳۲)

☆ جیسے احمدیت کے بغیر پہلا۔۔۔ یعنی حضرت مرزا صاحب کو چھوڑ کر۔۔۔ جو اسلام باقی رہ جاتا ہے وہ خشک اسلام ہے اسی طرح اس ظلی حج (جلسہ قادیان) کو چھوڑ کر مکہ والا حج بھی خشک رہ جاتا ہے۔ (پیغام صلح ج ۲۱ نمبر ۲۲)

مدفن مرزا۔۔۔ گنبد خضریٰ کی شبیہ:

مرزائی امت مرزا قادیانی کے مدفن کو مرقد رسول ﷺ اور گنبد خضریٰ کا شبیہ اور مماثل بتاتے ہیں چنانچہ قادیان کے شعبہ تربیت نے اپنی ایک شکایت الفضل میں چھاپی کہ:

کیا حال ہے اس شخص کا جو قادیان دارالامان میں آئے اور دو قدم چل کر مقبرہ بہشتی میں حاضر نہ ہو۔ اس میں اس خدا کے برگزیدہ (مرزا) کا جسم مبارک مدفون ہے۔ جسے افضل الرسل نے اپنا سلام بھیجا اور جس کی نسبت حضرت خاتم النبیین نے فرمایا "مَدْفَنٌ مَعِيَ فِي قَبْرِيْ" اس اعتبار سے مدینہ منورہ کے گنبد خضراء کے انوار کا پورا پرتو اس گنبد بیضا پر پڑ رہا ہے اور آپ گویا اس برکات سے حصہ لے سکتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے مرقد منور سے مخصوص ہیں۔ کیا ہی بدقسمت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ شخص جو احمدیت کے حج اکبر میں اس تمتع سے محروم رہے۔ (الفضل ج ۱۰ نمبر ۴۸)

قادیان جلسہ، حج کی طرح:

''آج جلسہ کا پہلا دن ہے اور ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے حج خدا تعالیٰ نے مومنوں کی ترقی کے لیے مقررہ کیا تھا آج احمدیوں کے لیے دینی لحاظ سے حج تو مفید ہے مگر اس سے جو اصل غرض یعنی قوم کی ترقی تھی، وہ انھیں حاصل نہیں ہو سکتی کیونکہ حج کا مقام ایسے لوگوں کے قبضہ میں ہے جو احمدیوں کو قتل کر دینا بھی جائز سمجھتے ہیں اس لیے خدا تعالیٰ نے قادیان کو اس کام کے لیے مقرر کیا ہے ہمارے آدمیوں میں سے جن کو خدا تعالیٰ توفیق دیتا ہے حج کرتے ہیں مگر وہ فائدہ جو حج سے مقصود ہے وہ سالانہ جلسہ پر ہی آ کر اٹھاتے ہیں۔'' (برکات خلافت ص ۵ طبع اول از مرزا بشیر الدین محمود)

''تذکرہ'' کی اہمیت:

مرزا محمود نے اپنے باپ مرزا قادیانی کے خودساختہ الہامات وکشوف وغیرہ کو ایک جگہ اکٹھا کر کے کتابی صورت میں شائع کروایا اور اس کتاب کا نام ''تذکرہ'' رکھا، تذکرہ کی بابت مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ بھی قرآن کی طرح قطعی ہے، اس لیے تذکرہ کی اشاعت کے بعد مرزا بشیر احمد ایم۔اے نے تذکرے کے متعلق قرآنی صفات ثابت کرتے ہوئے اعلان کیا، وہ لکھتا ہے:

آپ کو علم ہوگا کہ جہاں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تین سال گزرے جلسہ سالانہ پر احباب جماعت کو ان کے تزکیہ نفس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے الہامات کے مجموعہ کی بالالتزام تلاوت کرنے کی تاکید فرمائی تھی۔ (مطبوعہ الفضل ۲۸ نومبر ۱۹۳۵ء)

جہاد کی حرمت کا اعلان

مرزا قادیانی جس خاندان کا چشم و چراغ تھا وہ انگریز کا ایک مشہور وفادار خاندان تھا چنانچہ مرزا قادیانی نے اپنے خاندان کی انگریزی خدمات کا ذکر اپنی مختلف کتابوں میں کیا ہے انگریز کو ہندوستان میں غاصبانہ قبضہ جمانے کے بعد ضرورت تھی جس کے لیے ایک سوچی سمجھی لمبی پلاننگ کے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بعد مرزا قادیانی سے تدریجی مراحل میں نبوت و مسیحیت کا دعویٰ کروایا گیا اور مرزا قادیانی نے اس منصب پر آتے ہی حرمت جہاد کے متعلق فتویٰ دینا شروع کر دیا اور جہاد کرنے والوں کو اسلام کا باغی اور دشمن ٹھہرایا حالانکہ حدیث کے مطابق جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔

اس کے علاوہ قرآن پاک کی بے شمار آیات جہاد کے اہم فریضہ کا اعلان کرتی ہیں لیکن مرزا قادیانی نے ان قرآنی آیات و احادیث کو چھوڑتے ہوئے محض انگریز کی خوشنودی کے لیے جہاد کے حرام ہونے کا اعلان کر دیا مرزائی لٹریچر پر گہری نظر رکھنے والے جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی کی ہر بات میں اختلاف پایا جاتا ہے لیکن حرمت جہاد اور انگریز کی اولوالامر کی حیثیت سے فرمانبرداری یہ دو ایسے نظریے ہیں جن میں پہلے دن سے موت تک کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا بہرحال مرزا قادیانی نے اسلام دشمنی کا اظہار کرتے ہوئے حرمت جہاد کا اعلان کر کے نہ صرف بیسیوں قرآن پاک کی آیات جھٹلا کر کفر وارتداد کا ارتکاب کیا بلکہ اسلام کو سخت نقصان پہنچانے کی کوشش کی حرمت جہاد کے متعلق مرزائی کتب سے چند حوالہ جات ملاحظہ فرمائیں۔

جہاد حرام ہے:

مرزا قادیانی نے تنسیخ جہاد اور حرمت جہاد کا اعلان بڑے فخر سے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے میں نے حرمت جہاد کے سلسلہ میں اس قدر کتب اور رسائل تحریر کئے ہیں کہ ان سے پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں۔ (خزائن ج ۱۵ ص ۱۵۵)

جہاد حرامی لوگوں کا کام ہے:

مرزا قادیانی نے اپنی امت کو حکم دیا کہ یہ کتب عالم اسلام میں پھیلائی جائیں حتی کہ مرکز اسلام مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں بھی وہ کتب بھجوا دیں جن میں لکھا ہے اب جہاد حرام اور جہاد کرنا حرامی لوگوں کا کام ہے۔

چنانچہ مرزا قادیانی لکھتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آج کی تاریخ تک تیس ہزار کے قریب یا کچھ زیادہ میرے ساتھ جماعت ہے جو برٹش انڈیا کے متفرق مقامات میں آباد ہے اور ہر شخص جو میری بیعت کرتا ہے اور مجھے مسیح موعود مانتا ہے اس روز سے اسکو عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد قطعاً حرام ہے کیونکہ مسیح آ چکا ہے خاص کر میری تعلیم لے لحاظ سے اس گورنمنٹ انگریزی کا سچا خیر خواہ اس کو بننا پڑتا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات ص ۲۱ ج ۳)

انگریزی کی غرض بھی یہی تھی کہ مسلمان ہمارے جہاد نہ کرے مرزا قادیانی نے خود اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے انگریز کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے بھیجا ہے اور میں انگریز کا لگایا ہوا خود کاشتہ پودا ہوں۔ (گورنمنٹ انگریز اور جہاد، ص ۳۱۶ خزائن ج ۱۷ ص ۲۹)

جہاد کی بے ہودہ رسم:

ایک جگہ انگریز کے لیے اپنی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:

یہ وہ فرقہ ہے جو فرقہ احمدیہ کے نام سے مشہور ہے اور پنجاب اور ہندوستان اور دیگر متفرق مقامات میں پھیلا ہوا ہے۔ یہی وہ فرقہ ہے جو دن رات کوشش کر رہا ہے کہ مسلمانوں کے خیالات میں جہاد کی بے ہودہ رسم کو اٹھا دے چنانچہ اب تک ساٹھ کے قریب میں نے ایسی کتابیں عربی، فارسی، اردو اور انگریزی میں تالیف کر کے شائع کی ہیں جن کا یہی مقصد ہے کہ یہ غلط خیالات مسلمانوں کے دلوں سے محو ہو جائیں۔ اس قوم میں یہ خرابی اکثر نادان مولویوں نے ڈال رکھی ہے لیکن اگر خدا نے چاہا تو امید رکھتا ہوں کہ عنقریب اس کی اصلاح ہو جائے گی۔

گورنمنٹ کی اعلیٰ حکام کی طرف سے ایسی کاروائیوں کا ہونا ضروری ہے جن سے مسلمانوں کے دلوں میں منقوش ہو جائے کہ یہ سلطنت اسلام کے لیے درحقیقت چشمہ فیض ہے۔

(قادیانی رسالہ ریویو آف ریلیجنز بابت ۱۹۰۲ء نمبر ۱۲، ص ۴۹۵، اقتباس معروضہ، جو مرزا غلام احمد قادیانی نے حکومت میں پیش کیا)

جہاد قطعاً حرام ہے:

گورنمنٹ کا یہ اپنا فرض ہے کہ اس فرقہ احمدیہ کی نسبت اپنے تئیں تردد اور شک نہ رکھے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر ایک حیلہ اور ایک تدبیر سے اس کے اندرونی حالات دریافت کرے۔بعض نادان کہتے ہیں کہ یہ باتیں محض گورنمنٹ کی خوشامد کے لئے ہیں۔مگر میں ان کو کس سے مشابہت دوں اور اس اندھے سے مشابہ ہیں جو سورج کی گرمی محسوس کرتا ہے اور ہزار شہادتیں سنتا ہے اور پھر سورج کے وجود سے انکار کرتا ہے ظاہر ہے کے جس حالت میں ہم نے ایک بڑا حصہ عمر کا جو۲۲ برس ہیں اسی تعلیم میں گزارا ہے کہ جہاد حرام اور قطعاً حرام ہے، یہاں تک کہ بہت سی عربی کتابیں بھی مضمون ممانعت جہاد لکھ کر ان کو بلاد اسلام، عرب، شام، کابل وغیرہ میں تقسیم کیا ہے جن سے گورنمنٹ بے خبر نہیں ہے تو کیا گمان ہوسکتا ہے کہ اتنا لمبا حصہ زندگی کا جس نے پیرانہ سالی تک پہنچا دیا وہ نفاق میں بسر کیا ہے۔۔۔۔ہاں آپ نے ہمارے لئے یہ دروازہ کھول دیا ہے کہ ہم سچائی کو دلائل کے ساتھ پیش کریں اور گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت کو غنیمت سمجھیں کیونکہ کوئی دوسری اسلامی سلطنت اپنے مخالفانہ جوشوں کی وجہ سے کبھی ہماری حکومت برداشت نہیں کرے گی۔

(قادیانی رسالہ ریویو آف ریلجنز بابت ۱۹۰۲ء ج ۱، ۲، ص ۴۰، مضمون از ایڈیٹر رسالہ)

جہاد کے غلیظ خیالات:

جہاد کو وہ مقدس مقاصد اور پاک خیالات جنہیں قرآن وحدیث میں بیان کیا گیا ہے مرزا قادیانی اُن کے بارے میں کیا لکھتا ہے ملاحظہ کیجیے:

اور مجھ سے سرکار انگریزی کے حق میں جو خدمت ہوئی وہ یہ تھی کہ میں نے پچاس ہزار کے قریب کتابیں اور رسائل اور اشتہارات چھپوا کر اس ملک اور نیز دوسرے بلاد اسلامیہ میں اس مضمون کے شائع کئے کہ گورنمنٹ انگریزی ہم مسلمانوں کی محسن ہے۔لہٰذا ہر ایک مسلمان کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ اس گورنمنٹ کی سچی اطاعت کرے اور دل سے اس دولت کا شکر گذار اور دعا گو رہے۔اور یہ کتابیں میں نے مختلف زبانوں یعنی اردو، فارسی، عربی میں تالیف کر کے اسلام کے تمام ملکوں میں پھیلا دیں۔یہاں تک کہ اسلام کے دو مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں بھی بخوبی شائع کر دیں اور روم کے پایہ تخت قسطنطنیہ اور بلاد شام اور مصر اور کابل اور افغانستان کے متفرق شہروں میں جہاں تک ممکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا اشاعت کردی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے وہ غلط خیالات چھوڑ دیئے جو نافہم ملاّ ؤں کی تعلیم سے اُن کے دلوں میں تھے یہ ایک ایسی خدمت مجھ سے ظہور میں آئی کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ برٹش انڈیا کے تمام مسلمانوں میں سے اس کی نظیر کوئی مسلمان دکھلا نہیں سکتا۔اور میں اس قدر خدمت کر کے جو بائیس برس تک کرتا رہا ہوں۔ (خزائن ج ۱۵ص ۱۱۴)

یہ بات تو بہت اچھی ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ کی مدد کی جائے اور جہاد کے خراب مسئلہ کے خیال کو دلوں سے مٹایا جائے۔ (خزائن ج ۱۹ص ۱۱۴)

کافروں کے ساتھ لڑنا مجھ پر حرام کیا گیا ہے۔(اور مسلمانوں سے لڑنا حلال۔ناقل)

(خزائن ج ۱۶ص ۱۷)

جمیع مسلمانوں کی تکفیر اور گالیاں

مذاہب عالم سے ادنی واقفیت رکھنے والا شخص اس بات کو تسلیم کرے گا جب بھی کوئی شخص نبوت کا دعویٰ کرتا ہے تو حق و باطل کی بحث اور اس کے سچا جھوٹا ہونے سے قطع نظر جتنے لوگ اس وقت موجود ہوتے ہیں فوراً دو گروہوں میں تقسیم ہوجاتے ہیں ایک گروہ تو اس کی تصدیق کرنے والوں کا ہوتا ہے اور دوسرا گروہ جو اسکی تصدیق نہیں کرتا ان دونوں گروہوں کو کبھی ہم مذہب قرار نہیں دیا گیا بلکہ ہمیشہ دونوں کو الگ الگ مذہبوں کا پیروکار سمجھا گیا ہے چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائے تو فوراً دو بڑے مذہب پیدا ہوگئے جن لوگوں نے آپ کو قبول کیا عیسائی کہلائے اور جنہوں نے آپ کی تکذیب کی یہودی کہلائے اسی طرح آپ ﷺ کے تشریف لانے کے بعد بھی جنہوں نے حضرت پاک ﷺ کی نبوت کا اقرار کیا مسلمان کہلائے اور نہ ماننے والے الگ مذہب (یہودی،عیسائی وغیرہ) کہلائے اسی طرح آپ ﷺ کے بعد جو شخص بھی نبوت کا دعویٰ کرے جو اس کو مانے گا وہ اسی کے مذہب پر ہوگا مسلمان ہرگز نہیں کہلا سکتا اسی لیے مرزا قادیانی اور اس کی ذریت جمیع امت مسلمہ کو کافر کہتی ہے چنانچہ مرزا قادیانی کے لڑکے بشیر احمد ایم۔اے نے اپنی کتاب کلمۃ الفصل میں اسی بات کو لکھا ہے کہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر وہ شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے لیکن عیسیٰ کو نہیں مانتا لیکن محمد ﷺ کو نہیں مانتا ہے یا محمد ﷺ کو تو مانتا ہے لیکن مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

(کلمۃ الفصل ص ۱۰۵)

جب کہ مرزا قادیانی نے اپنی تحریرات میں اس بات کو پوری وضاحت کی ہے لکھتا ہے:

کفر دو قسم پر ہے:

''کفر دو قسم پر ہے ایک یہ کفر کہ ایک شخص اسلام سے انکار کرتا ہے اور آنحضرت ﷺ کو خدا کا رسول نہیں مانتا۔ دوسرا یہ کفر ہے کہ مثلاً مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا اور اس کے باوجود اتمام حجت کے جھوٹا جانتا ہے۔ جس کے ماننے اور پہچاننے کے بارے میں خدا اور رسول کے فرمان کا منکر ہے، کافر ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے تو دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں۔''

(حقیقت الوحی ص ۱۷۹، خزائن ج ۲۲ ص ۱۸۵)

جس نے مجھے قبول نہ کیا، مسلمان نہیں:

ایک اور جگہ لکھتا ہے:

خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا، وہ مسلمان نہیں۔ (کلمۃ الفصل ص ۱۴۳، از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

عیسائی، یہودی، مشرک:

اپنے مخالفین کے بارے میں مزید وضاحت کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''جو میرے مخالف تھے، ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔''

(نزول المسیح (حاشیہ) ص ۴ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۳۸۲)

میرا دشمن جہنمی ہے:

''ان الہامات میں میری نسبت کو بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

،خدا کا آمین اور خدا کی طرف سے آیا ہے۔ جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔''

(انجام آتھم ص ۶۲ ،خزائن ج ۱۱ ص ۱۸۵)

میرا منکر قابل مواخذہ ہے:

''بہر حال جب کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان ہے اور خدا کے نزدیک قابل مواخذہ ہے۔''

(نہج المصلی ج ۱ ص ۳۰۸ ،منقول از تشحید الاذہان ج ۶ نمبر ۴ ص ۱۳۵)

میرے منکر مومن نہیں:

''اور مجھ کو باوجود صدہا نشانوں کے مفتری ٹھہراتا ہے۔تو وہ مومن کیوں کر ہوسکتا ہے۔''

(حقیقت الوحی ۱۶۴ ،خزائن ج ۲۲ ص ۱۶۸)

مرزا قادیانی کا انکار کفر:

مرزا قادیانی کا لڑکا مرزا بشیر احمد ایم۔اے اپنی کتاب کلمۃ الفصل میں مسئلہ کفر و اسلام کی وضاحت کرنے کے بعد لکھتا ہے:

''اب معاملہ صاف ہے اگر نبی کریم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے کیونکہ مسیح موعود نبی کریم ﷺ سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے اور اگر مسیح موعود کا منکر کافر نہیں تو نعوذ باللہ نبی کریم کا منکر بھی کافر نہیں کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول مسیح موعود آپ کی روحانیت اقویٰ ،اکمل اور اشد ہے آپ کا انکار کفر نہ ہو۔

(کلمۃ الفصل ص ۱۴۶ ،۱۴۷ ،از مرزا بشیر احمد ایم۔اے ابن مرزا قادیانی)

مسلمانوں کو کافر سمجھنا فرض ہے:

مرزا قادیانی کا دوسرا بیٹا مرزا بشیر الدین محمود جو قادیانی جماعت کا دوسرا خلیفہ بھی رہا ہے وہ مسلمانوں کے کفر کے بارے میں زور دیتے ہوئے لکھتا ہے:

''ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھیں، کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا کے ایک نبی کے منکر ہیں یہ دین کا معاملہ ہے، اس میں کسی کا اپنا اختیار نہیں کہ کچھ کر سکے۔" (انوار خلافت، ص ۹۰، از مرزا محمود احمد قادیانی)

کافر نہ کہنے والا بھی کافر ہے:

مرزا محمود اپنے عقائد کو نقل کرتے ہوئے ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے مرزا کی دعوت کو سنا لیکن بیعت نہیں کی ان پر بھی کفر کا فتویٰ لگاتا ہے، لکھتا ہے:

"جو حضرت (مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا اور کافر بھی نہیں کہتا وہ بھی کافر ہے۔"

(عقائد محمودیہ نمبر ۱ ص ۴، تشحیذ الاذہان ج ۶ ص ۱۴۰، اپریل ۱۹۱۱ء)

بیعت میں توقف کرنے والا کافر:

آپ نے (مسیح موعود نے) اس شخص کا بھی جو آپ کو سچا جانتا ہے مگر مزید اطمینان کے لئے ابھی بیعت میں توقف کرتا ہے کافر ٹھہرایا ہے۔"

(عقائد محمودیہ نمبر ۱ ص ۴، تشحیذ الاذہان ج ۵ ص ۱۴۰، نمبر ۴، بابت ماہ اپریل ۱۹۱۱ء)

خواہ نام بھی نہیں سنا:

دعوت کے بعد توقف کرنے والا ہی نہیں بلکہ جنہوں نے مرزا قادیانی کا نام بھی نہیں سنا ان کے بارے میں بھی لکھتا ہے:

"کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔"

(آئینہ صداقت ص ۳۵ مندرجہ انوار العلوم ج ۶ ص ۱۱۰، از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

قارئین کرام! مرزا قادیانی امت مسلمہ کے بارے میں صرف کافر ہونے کا اعلان ہی نہیں کرتا بلکہ اپنے نہ ماننے والے مخالفین کو سب وشتم سے بھی گریز نہیں کرتا۔ مرزا قادیانی کے اخلاق کے نمونہ کے طور پر چند گالیاں ملاحظہ فرمائیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ولدالحرام:

''جو ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولدالحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔'' (انوار اسلام ص ۳۰ مندرجہ روحانی خزائن ج ۹ ص ۳۱)

کنجریوں کی اولاد:

ترجمہ: میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر کنجریوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔''

(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۷، ۵۴۸ مندرجہ روحانی خزائن ج ۵ ص ۵۴۷، ۵۴۸)

اِنَّ الْعِدَا صَارُوْا خَنَازِیْرَ الْفَلَا وَنِسَاءُ هُمْ مِنْ دُوْنِهِنَّ اِلَاَّ کَلْبُ

''دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کُتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔'' (نجم الہدیٰ ص ۵۳ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۴ ص ۵۳)

☆☆☆☆☆☆

مرزائی دھوکہ

قادیانی طبقہ اور ملت اسلامیہ کا بائیکاٹ:

قادیانی چونکہ جمیع امت مسلمہ کو کافر و مرتد سمجھتے ہیں اس لیے حقیقت میں خود کو مسلمانوں سے الگ اقلیت جانتے ہیں اور ان کی تمام مذہبی کتب اور اقلیت قرار دیئے جانے سے پہلے کا طرز عمل یہ بھی بتاتا ہے کہ مرزائی ہر اس شخص کو مسلمان نہیں سمجھتے جو مرزا قادیانی کو نہیں مانتا اسی وجہ سے آج بھی اگر کوئی مرزائی توبہ تائب ہو کر اسلام قبول کرے تو مرزائی امت اس کے نام کے ساتھ مرتد کا لفظ استعمال کرتی ہے جیسے ڈاکٹر عبدالحکیم کے ساتھ آج تک مرتد کا لفظ لکھا جا رہا ہے لیکن اب مرزائیت کی حقیقت کھل چکی ہے اس لیے بسا اوقات یہ لوگ صریح غلط بیانی سے بھی نہیں ڈرتے اور مسلمانوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامنے مسلمانوں کو کافر نہیں کہتے لیکن یہ ان کی ایک وقتی چال ہے جس کا اصل عقیدے سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ (گذشتہ تحریرات جن میں مسلمانوں کو کافر کہا گیا ہے واضح دلیل ہے) اسی وجہ سے مرزائی مذہب میں جملہ معاملات میں مسلمانوں سے بائیکاٹ کی تعلیم ہے اس پر بڑا زور دیا گیا کہ مسلمانوں سے مذہبی اور معاشرتی ہر دو طرح کے تعلقات کو منقطع کر لیا جائے چنانچہ مرزا قادیانی کا لڑکا مرزا بشیر احمد ایم۔اے اپنی کتاب کلمۃ الفصل ص ۱۶۹۔۱۷۰ پر لکھتا ہے۔

مسلمانوں سے تعلقات حرام:

''ہم تو دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے غیر احمدیوں کے ساتھ وہی سلوک جائز رکھا ہے جو نبی کریم ﷺ نے عیسائیوں کے ساتھ کیا۔ غیر احمدیوں سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا اب باقی کیا رہ گیا ہے جو ہم ان کے ساتھ مل کر کر سکتے ہیں، دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں ایک دینی دوسرے دنیوی دینی تعلق کا سب سے بڑا ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہونا ہے اور دنیوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ ناطہ ہے سو یہ دونوں ہمارے لیے حرام قرار دیئے گئے اگر کہو کہ ہمیں ان کی لڑکیاں لینے کی اجازت ہے تو میں کہتا ہوں نصاریٰ کی لڑکیاں لینے کی بھی اجازت ہے اور اگر کہو کہ غیر احمدیوں کو سلام کیوں کہا جاتا ہے تو حدیث سے ثابت ہے کہ بعض اوقات نبی کریم ﷺ نے یہودی تک کو سلام کا جواب دیا ہے۔''

(کلمۃ الفصل ص ۱۶۹، ۱۷۰)

مسلمانوں سے ہر چیز میں اختلاف:

''حضرت مسیح موعود نے تو فرمایا ہے کہ ان کا اسلام اور ہے، ہمارا اسلام اور ہے، ان کا خدا اور ہے، ہمارا خدا اور ہے، ہمارا حج اور ہے اور ان کا اور، اسی طرح ان سے ہر بات میں اختلاف ہے۔''

(روزنامہ الفضل قادیان ۲۱، اگست ۱۹۱۷، ج ۵ نمبر ۱۵ ص ۸)

''حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں آپ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں (مسلمانوں) سے ہمارا اختلاف صرف وفات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسیح اور چند مسائل میں ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات رسول کریم ﷺ قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوۃ، غرض کہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے۔''

(خطبہ جمعہ مرزا بشیر الدین خلیفہ قادیان، مندرجہ اخبار ''الفصل'' قادیان، ج۱۹ نمبر۱۳، مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۳۱)

مسلمانوں کے پیچھے نماز قطعی حرام:

''خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا مرتد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہیے کہ تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو۔''

(تذکرہ مجموعی وحی الہامات ص ۳۱۸ طبع چہارم از مرزا قادیانی)

مسلمانوں کے پیچھے نماز؟؟

کسی نے مرزا قادیانی سے سوال کیا جو لوگ آپ کے مرید نہیں ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے آپ نے اپنے مریدوں کو کیوں منع فرمایا ہے؟ مرزا قادیانی نے جواباً کہا:

''جن لوگوں نے جلد بازی کے ساتھ بدظنی کر کے اس سلسلہ کو جو اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے رد کر دیا اور اس قدر پریشانیوں کی پروا نہیں کی اور اسلام پر جو مصائب ہیں اس سے لاپرواہ پڑے ہیں ان لوگوں نے تقویٰ سے کام نہیں لیا اور اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں فرماتا ہے ''اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ'' (المائدہ: ۲۸) خدا صرف متقی لوگوں کی نماز قبول کرتا ہے اس واسطے کہا گیا ہے کہ ایسے آدمی کے پیچھے نماز نہ پڑھو جس کی نماز خود قبولیت کے درجہ تک پہنچنے والی نہیں۔''

(ملفوظات ج اول ص ۴۴۹ طبع جدید از مرزا قادیانی)

مسلمان بچوں کی نماز جنازہ:

قادیانی مذہب میں مسلمان بچوں کا بھی ہندوؤں، عیسائیوں والا حکم ہے مرزا کا بیٹا مرزا محمود لکھتا ہے:

''اب ایک اور سوال رہ جاتا ہے کہ غیر احمدی حضرت مسیح موعود کے منکر ہوئے اس لیے ان کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے لیکن اگر کسی غیر احمدی کا چھوٹا بچہ مر جائے تو اس کا جنازہ کیوں نہ پڑھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے وہ تو مسیح موعود کا مکفر نہیں میں یہ سوال کرنے والے سے پوچھتا ہوں کہ اگر یہ بات درست ہے تو پھر ہندؤں اور عیسائیوں کے بچوں کا جنازہ کیوں نہیں پڑھا جاتا؟ اور کتنے لوگ ہیں جوان کا جنازہ پڑھتے ہیں؟ اصل بات یہ ہے کہ جو ماں باپ کا مذہب ہوتا ہے شریعت وہی مذہب ان کے بچہ کا قرار دیتی ہے پس غیر احمدی کا بچہ بھی غیر احمدی ہی ہوا''۔

(انوار خلافت ص ۹۳ مندرجہ انوار العلوم، ج ۳ ص ۱۵۰، از مرزا بشیر الدین محمود)

قائداعظم کی نماز جنازہ:

اپنے مذہب اور خلیفہ کے حکم کی تعمیل میں چودھری ظفر اللہ خان سابق وزیر خارجہ پاکستان نے قائداعظم کی نماز جنازہ میں بھی شرکت نہیں کی، جب یہ بات منیر انکوائری کمیشن کے سامنے آئی تو اس کی وجہ اس نے یہ بیان کی کہ:

''نماز جنازہ کے امام مولانا شبیر احمد عثمانی'' احمدیوں کو کافر، مرتد اور واجب القتل قرار دے چکے تھے اس لیے اس نماز جنازہ میں شریک ہونے کا فیصلہ نہ کر سکا جس کی امامت مولانا کر رہے تھے۔'' (رپورٹ تحقیقاتی عدالت پنجاب ص ۲۱۲)

لیکن عدالت سے باہر جب اس سے یہ بات پوچھی گئی کہ آپ نے قائداعظم کی نماز جنازہ کیوں ادا نہیں کی؟ اس نے کہا:

''آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لیں یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر۔''

(زمیندار لاہور ۸ فروری ۱۹۵۰ء)

یہ مذکورہ عبارات اور قادیانی طرز عمل اس بات کا واضح اعلان اور ثبوت ہے کہ قادیانی طبقہ تو مسلمانوں کو کافر ہی سمجھتے ہیں صرف حالات اور مفادات کی خاطر ظاہر کچھ اور کر دیتے ہیں۔

مرزائی شبہات کے جوابات

کلمہ گو کی تکفیر کا مسئلہ:

مرزائیوں کی طرف سے کہا جاتا ہے ۔۔۔ کہ جو شخص کلمہ گو ہو اور اپنے مسلمان ہونے کا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اقرار کرتا ہو کسی بھی شخص کو اسے کافر قرار دینے کا حق نہیں پہنچتا۔

یہاں سب سے پہلے تو یہ بے ہودگی ملاحظہ فرمائیے کہ بات ان لوگوں کی طرف سے کہی جارہی ہے جو دنیا کے ایک ارب سے زائد مسلمانوں کو کھلم کھلا کافر کہتے ہیں جو کلمہ " لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـهِ" پر اور اس کے تمام ضروری تقاضوں پر صحیح معنی میں ایمان رکھنے والوں کو دائرہ اسلام سے خارج، شقی، بدطینت، یہاں تک کہ "کنجریوں کی اولاد" قرار دینے میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتے۔ گویا "کلمہ گو" کو مسلمان کہنا صرف ایک حکم ہے جو صرف مسلمانوں پر عائد ہوتا ہے اور خود مرزائیوں کو کھلی چھٹی ہے کہ خواہ وہ مسلمانوں کو کتنی شدومد سے کافر کہیں، خواہ انہیں بازاری گالیاں دیں خواہ ان کے اکابر اور مقدس ترین شخصیات کی ناموس پر حملہ آور ہوں، ان کے "اسلام" میں کبھی کوئی فرق نہیں آسکتا اور نہ ان پر کلمہ گو کو کافر کہنے کا الزام لگ سکتا ہے یہ ہے اس مرزائی مذہب کا انصاف جو شرم وحیا اور دیانت واخلاق کا منہ نوچ کر اپنے آپ کو روحانیت میں "محمد ﷺ" کا ظہور ثانی قرار دیتا ہے (نعوذ باللہ)

پھر خدا جانے یہ اصول کہاں گھڑا گیا ہے کہ ہر وہ شخص جو کلمہ پڑھتا ہے اور اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہو وہ مسلمان ہے اور اسے کوئی شخص کافر قرار نہیں دے سکتا سوال یہ کہ کیا مسیلمہ کذاب کلمہ شہادت نہیں پڑھتا تھا؟ پھر خود آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے اسے کافر قرار دے کر اس کے خلاف جہاد کیوں کیا؟ اور مرزا قادیانی خود نبوت کے دعوے سے پہلے ہر قسم کے مدعی نبوت کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیتا رہا، اور دعوے نبوت کے بعد مرزا قادیانی نے جابجا نہ صرف مسیلمہ کذاب کو بلکہ آپ ﷺ کے بعد اپنے ماسوا مدعی نبوت کو کافر اور کذاب کیوں کہاں؟ اگر آج کوئی نیا مدعی نبوت کلمہ پڑھتا ہوا اٹھے اور آنحضرت ﷺ کے سوا تمام انبیاء کرام کو جھٹلائے آخرت کے عقیدے کا مذاق اڑائے قرآن کریم کو اللہ کی کتاب ماننے سے انکار کرے اپنے آپ کو افضل الانبیاء قرار دے نماز روزے کو منسوخ کر دے، جھوٹ، شراب، زنا، سود اور قمار کو جائز کہے اور کلمہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے سوا اسلام کے ہر حکم کی تکذیب کر دے تو کیا اسے پھر بھی "کلمہ گو" ہونے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بنا پر مسلمان ہی سمجھا جائے گا؟ اگر اسلام ایسا ہی ڈھیلا ڈھالا جامہ ہے جس میں کلمہ پڑھنے کے بعد دنیا کا ہر برے سے برا عقیدہ اور برے سے برا عمل سما سکتا ہے تو پھر فضول ہی اسلام کے بارے میں یہ دعوے کئے جاتے ہیں کہ دنیا کے تمام مذاہب میں سب سے زیادہ بہتر، مستحکم، منظّم اور باقاعدہ مذہب ہے۔

جو لوگ ''ہر کلمہ گو'' کو مسلمان کہنے پر اصرار کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ یہ کلمہ (معاذ اللہ) کوئی منتر یا ٹونا ٹوٹکا ہے جسے ایک مرتبہ پڑھ لینے کے بعد انسان ہمیشہ کے لیے ''کفر پروف ہو جاتا ہے اور اس کے بعد برے سے برا عقیدہ بھی اسے اسلام سے خارج نہیں کر سکتا؟

اگر وعقل وخرد اور انصاف و دیانت دنیا سے بالکل اٹھ نہیں گئی تو اسلام جیسے علمی اور عقلی دین کے بارے میں یہ تصور کیسے کیا جا سکتا ہے کہ محض چند الفاظ کو زبان سے ادا کرنے کے بعد انسان جہنمی سے جنتی اور کافر سے مسلمان بن جاتا ہے خواہ اسکے عقائد اللہ اور رسول ﷺ کی مرضی کے بالکل خلاف ہوں۔

واقعہ یہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (معاذ اللہ) کوئی جادو یا طلسم نہیں ہے یہ ایک معاہدہ اور اقرار نامہ ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کو معبود واحد قرار دینے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اللہ کا رسول ماننے کا مطلب یہ معاہدہ کرنا ہے کہ میں اللہ اور اسکے رسول کی ہر بات کی تصدیق کروں گا لہٰذا اللہ یا اس کے رسول ﷺ کی بتائی ہوئی جتنی باتیں ہم تک تواتر اور قطعیت کے ساتھ پہنچی ہیں ان سب کو درست تسلیم کرنا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پر ایمان کا لازمی جزء اور اس کا ناگریز تقاضا ہے اگر کوئی شخص ان متواتر قطعیات میں سے کسی ایک چیز کو بھی درست ماننے سے انکار کر دے تو درحقیقت وہ کلمہ توحید پر ایمان نہیں رکھتا، خواہ زبان سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھتا ہو اس لئے اس کو مسلمان نہیں کہا جا سکتا ہے، عقیدہ ختم نبوت چونکہ قرآن کریم کی بیسیوں آیات اور سرکار دو عالم ﷺ کے سینکڑوں ارشادات سے بطریق تواتر ثابت ہے، اس لئے باجماع امت وہ انہی قطعیات میں سے جن پر ایمان لانا کلمہ طیبہ کا لازمی جزو ہے اور جس کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سلسلے میں بعض ان احادیث سے استدلال کی کوشش کی جاتی ہے جن میں آنحضرت ﷺ نے مسلمان کی علامتیں بیان فرمائی ہیں چنانچہ پہلی حدیث جو عام طور پر مرزائی پیش کرتے ہیں وہ بخاری و مسلم وغیرہ اطاعت امراء کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جسکے الفاظ یہ ہیں:

" مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلّٰى صَلٰوتَنَا وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَهُوَ مُسْلِمٌ اِلَّآ اَنْ تَرَوْا كُفْرًا بواحا عِنْدَكُمْ مِنَ اللّٰهِ فِيْهِ بُرْهَانٌ"

(بخاری ج اول ص ۵۷ باب استقبال قبلہ)

جو شخص لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ کی شہادت دے اور ہمارے قبلہ کا استقبال کرے اور ہماری نماز پڑھے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ مسلمان ہے مگر یہ دیکھو صریح کفر تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس میں دلیل ہو۔

مرزائی جب اس حدیث کو پڑھتے ہیں تو اس کے آخری الفاظ " اِلَّآ اَنْ تَـرَوْا " سے آخر تک نہیں پڑھتے حالانکہ اختتام کلام پر خود ہی تصریح اور کر دی گئی کہ کلمہ گو اس وقت تک کافر نہیں کہا جائے گا جب تک اس سے کوئی قول و فعل موجب کفر صریح اور نا قابل یقینی طور پر ثابت نہ ہو جائے جس شخص کو بھی بات سمجھنے کا سلیقہ ہو وہ حدیث کے اسلوب و انداز سے یہ سمجھ سکتا ہے کہ یہاں مسلمان کی کوئی قانونی اور جامع مانع تعریف نہیں کی جارہی بلکہ مسلمانوں کو وہ معاشرتی علامتیں بیان کی جارہی ہیں جن کے ذریعے مسلم معاشرہ دوسرے مذاہب اور معاشروں سے ممتاز ہوتا ہے اور اس کا مقصد صرف یہ کہ جس شخص کی ظاہری علامتیں اس کے مسلمان ہونے کی گواہی دیتی ہوں اس پر خواہ مخواہ بدگمانی کرنا یا بلاوجہ اسکی عیب جوئی کرنا درست نہیں لیکن اس کا یہ مطلب کہاں سے نکل آیا کہ اگر وہ خود مسلمانوں کے سامنے اعلانیہ کفریہ عقائد کا اقرار کرتا پھرے، ساری دنیا کو ان کفریات کی دعوت دے کر اپنے متبعین کے سوا تمام مسلمانوں کو کافر قرار دیتا ہو تب بھی وہ صرف مسلمانوں کا ذبیحہ کھانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی وجہ سے مسلمان کہلانے کا مستحق ہوگا خواہ باقی دینی عقائد اور تقاضوں کا قائل نہ ہو خلاصہ یہ کہ اس حدیث میں مسلمان کی تعریف نہیں بلکہ اسکی ظاہری علامتیں بیان کی گئی ہیں مسلمان کی پوری تعریف درحقیقت آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد میں بیان کی گئی ہے:

" اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْھَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ یُؤْمِنُوْا بِیْ"

(مسلم ج ا، ص ۳۷)

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔

اس میں مسلمان کی پوری حقیقت بیان کردی گئی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی لائی ہوئی ہر تعلیم کا ماننا" اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰهِ " کا لازمی جزو اور آپ کا ارشاد قرآن کریم کی اس آیت سے ماخوذ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

" فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا "

پس رب کی قسم یہ لوگ مومن نہ ہوں گے جب تک یہ آپ کو اپنے متنازعہ میں حاکم نہ مان لیں پھر آپ کے فیصلے سے اپنے دل میں کوئی تنگی محسوس نہ کرے اور اسے خوشی سے تسلیم نہ کرے۔ یہ ہے کلمہ گو کی حقیقت اور اسکے برخلاف محض کلمہ پڑھ لینے کے بعد ہمیشہ کے لیے کفر سے محفوظ ہوجانے کا تصور ان دشمنان اسلام کا پیدا کردہ ہے جو یہ چاہتے تھے کہ اسلام اور کفر کی درمیانی حد فاضل کو مٹا کر اسے ایک معجون مرکب بنادیا جائے جس میں اپنے سیاسی اور مذہبی مفادات کے مطابق ہر برے سے برے عقیدے کی ملاوٹ کی جاسکے۔

☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل قبلہ کا مطلب

(مفتی اعظم مفتی محمد شفیع صاحب)

کلمہ گو اور اہل قبلہ ایک خاص اصطلاح ہے اسلام اور مسلمانوں کی۔ جس کا یہ مطلب کسی کے نزدیک نہیں کہ جو کلمہ پڑھ لے خواہ کسی طرح پڑھے وہ مسلمان ہے یا جو قبلہ کی طرف سے منہ کر کے وہ مسلمان ہے بلکہ یہ اصطلاحی نام ہے اس شخص کا جو تمام احکام اسلامیہ کا صدق دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرتا ہو جیسے کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص ایم۔اے پاس ہے تو ایم۔اے ایک اصطلاحی نام ہے تمام علوم کا جو اس درجہ میں سکھائے جاتے ہیں نہ یہ کہ جو ایم۔اے کے الفاظ یاد کر لے وہ ایم۔اے پاس کہلائے اسی طرح اہل قبلہ کے معنی بھی یہی ہیں جو تمام احکام اسلامیہ کا پابند ہو کما صَرَّحَ فِیْ عَامَةِ کُتُبِ الْکَلَامِ۔

چنانچہ حضرت ملا علی قاری تحریر کرتے ہیں:

"اِعْلَمْ اَنَّ الْمُرَادَ بِاَهْلِ الْقِبْلَةِ الَّذِیْنَ اتَّفَقُوْا عَلٰی مَاهُوَ مِنْ ضَرُوْرِیَاتِ الدِّیْنِ کَحُدُوْثِ الْعَالِمِ وَحَشْرِ الْاَجْسَادِ وَعِلْمِ اللّٰهِ بِالْکُلِّیَّاتِ وَالْجُزْئِیَّاتِ وَمَا اَشْبَهَ ذَالِكَ مِنَ الْمُسَائِلِ فَمَنْ وَاظَبَ طُوْلَ عُمْرِهٖ عَلٰی الطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ مَعَ اِعْتِقَادِ قِدَمِ الْعَالَمِ وَنَفْیِ الْحَشْرِ وَنَفْیِ عِلْمِهٖ سُبْحَانَهٗ بِالْجُزْئِیَاتِ لَا یَکُوْنُ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ وَاَنَّ الْمُرَادَ بِعَدَمِ تَکْفِیْرِ اَحَدٍ مِّنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ اَهْلِ السُّنَّةِ اَنَّهٗ لَا یُکَفِّرُ مَالَمْ یُوْجَدْ شَیْئٌ مِنْ اَمَارَاتِ الْکُفْرِ وَعَلَامَاتِهٖ وَلَمْ یَصْدُرْ عَنْهُ شَئٌ مِنْ مُوْجِبَاتِهٖ"

(شرح فقہ اکبر ص ۱۸۹)

یعنی اہل قبلہ (جن کی تکفیر نہیں کی جاتی) سے وہ لوگ مراد ہیں جو ضروریات دین پر متفق ہوں تو جو شخص ساری طاعات و عبادات پر مداومت کرے مگر قدم عالم اور نفی حشر کا قائل ہو وہ اہل قبلہ نہیں ہے اور اہل قبلہ کی تکفیر نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جب تک کوئی چیز علامات کفر میں سے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نہ پائی جائے اس وقت تک اس کی تکفیر نہ کی جائے۔

(علامہ شامی درالمختار جلد اول ص ۴۱۴۔۴۱۵ باب الامامۃ میں ہے)

" لَا خِلَافَ فِیْ کُفْرِ الْمُخَالِفِ فِیْ ضَرُوْرِیَاتِ الْاِسْلَامِ مِنْ حُدُوْثِ الْعَالَمِ وَحَشْرِ الْاَجْسَادِ وَنَفِیْ الْعِلْمِ بِالْجُزْئِیَّاتِ وَاِنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ الْمُوَاظِبِ طُوْلَ عُمُرِهٖ عَلَی الطَّاعَاتِ کَمَافِیْ شَرْحِ التَّحْرِیْرِ "

یعنی امت میں کسی کو اس میں اختلاف نہیں کہ جو شخص ضروریات اسلام کا مخالف ہو وہ کافر ہے اگر چہ اہل قبلہ سے ہو اور ساری عمر عبادات پر مداومت کرے یہی مضمون بحرالرائق شرح کنز باب المرتدین اور غایۃ التحقیق شرح حسامی اور کشف الاصول میں ہے نیز اس میں علمائے محققین نے اس طرح نقل فرمایا:

" اَهْلُ الْقِبْلَةِ فِیْ اِصْطِلَاحِ الْمُتَکَلِّمِیْنَ مَنْ یَصْدِقُ بِضُرُوْرِیَاتِ الدِّیْنِ اَیِ الْاُمُوْرِ الَّتِیْ عُلِمَ ثُبُوْتُهَا فِیْ الشَّرْعِ وَاشْتَهَرَ النبر الخ "

"یعنی متکلمین کی اصلاح میں اہل قبلہ وہ شخص ہے جو تمام ضروریات دین کی تصدیق کرے یعنی وہ امور جن کا ثبوت شریعت میں معلوم ومشہور ہے" جو شخص ضروریات دین میں کسی چیز کا انکار کرے وہ اہل قبلہ میں سے نہیں اگر چہ اطاعات میں انتہائی کوشش کرنے والا ہو ایسے ہی وہ شخص جو کسی ایسے کام کا مرتکب ہو تکذیب رسول کی علامت ہے جیسے توہین کسی امر شرعی کا استہزاء کرنا۔

یہاں تک علماء محققین کی چند شہادات اس بات پر پیش کی ہیں جیسا کہ آنحضرت ﷺ کا انکار کفر ہے اسی طرح آپ ﷺ کے احکام میں سے کسی ایک قطعی حکم کا انکار بھی کفر ہے قطعی الثبوت سے میرا مطلب وہ حکم ہے جو اسلام میں ایسا مشہور ومعروف کہ امت قرون اولی سے لے کر آج تک ایسا ہی سمجھتی چلی آئی ہے۔

قطعی الثبوت اور ضروریات دین میں فرق:

قطعی الثبوت اور ضروریات دین میں اتنا فرق ہے کہ ضروریات دین ان کو کہا جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جن کا ثبوت تواتر کو پہنچ کر ایسا ہی واضح ہو گیا ہو کہ تمام امت اسے ہمیشہ ایسا ہی جانتی رہی ہو قطعی الثبوت وہ چیز ہے جس کا ثبوت آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام سے علمی قواعد کی بنا پر قطعی ہو خواہ امت کا کوئی فرد اسے نہ جانتا ہو اس لئے قطعی الثبوت کے انکار کو اس وقت کفر کہا جائے گا جب کہ اس کی تبلیغ اس کو کر دی جائے ضروریات دین کا منکر مطلق کافر ہے اس میں تبلیغ کرنے کی ضرورت نہیں یہ بات جو میں نے علماء کی تحقیق سے پیش کی ہے خود مرزا قادیانی اور اس کے متبعین کی کتابوں میں موجود ہے مرزا قادیانی لکھتا ہے:

''کیونکہ کافر کا لفظ مومن کے مقابلے پر ہے کفر دو قسم پر ہے ایک یہ کفر کہ ایک شخص اسلام سے ہی انکار کرتا ہے اور آنحضرت ﷺ کو خدا کا رسول مانتا دوسرا کفر یہ ہے کہ مثلاً وہ مسیح موعود کو نہیں مانتا اور اس کو باوجود اتمام حجت کے جھوٹا جانتا ہے جس کے ماننے اور سچا جاننے کے بارے میں خدا رسول نے تاکید کی ہے اور پہلے نبیوں کی کتابوں میں بھی تاکید پائی جاتی ہے۔ پس اس لئے کہ وہ خدا اور رسول کے فرمان کا منکر ہے کافر ہے، اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ دو قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں''۔ (حقیقۃ الوحی ص ۱۷۹ خزائن ج ۲۲، ۱۸۵)

اور اسی کتاب میں لکھتا ہے:

''علاوہ اس کے جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو نہیں مانتا۔''

(حقیقت الوحی ص ۱۶۳ خزائن ج ۲۲ ص ۱۶۸)

نیز مسٹر محمد علی ایم۔اے لاہوری اپنی تفسیر بیان القرآن ص ۵۷۴ میں آیت کریمہ '' اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ '' کے تحت میں لکھتا ہے کہ:

''اللہ اور اس کے رسولوں میں تفریق سے صرف یہ مراد نہیں کی اللہ کو مان لیا اور رسولوں کا انکار کر دیا جیسے براہمو ہیں بلکہ یہ بھی کہ بعض رسولوں کو مان لیا اور بعض کا انکار کر دیا جیسے تمام اہل کتاب کی حالت ہے اور یہ اس لئے کہ کسی رسول کا انکار گویا اللہ ہی کا انکار ہے۔''

نیز مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

" وَاشْهِدُ اَنْ نَتَمَسَّكَ بِكِتَابِ اللّٰهِ الْقُرْآنِ وَنَتْبَعُ اَقْوَالَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَنْبَعَ الْحَقِّ وَالْعِرْفَانِ وَنَقْبَلُ مَا انْعَقَدَ عَلَيْهِ الْاِجْمَاعُ بِذٰلِكَ الزَّمَانِ لَا نَزِيْدُ عَلَيْهَا وَلَا نَنْقُصُ مِنْهَا عَلَيْهَا نَجِيْئُ وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذِهِ الشَّرِيْعَةِ مِنْقَالَ ذَرَّةٍ اَوْ نَقَصَ مِنْهَا اَوْ كَفَرَ بِعَقِيْدَةٍ اِجْمَاعِيَّةٍ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ " (انجام آتھم ص۱۴۴، خزائن ج ۱۱ ص ۱۴۴)

''گواہ رہو کہ ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن سے تمسک کرتے ہیں اور اللہ کے رسول کے اقوال کی اتباع کرتے ہیں جو حق اور معرفت کا چشمہ ہے اور ہم ان چیزوں کو قبول کرتے ہیں جس پر اس زمانہ میں اجماع منعقد ہوا ہم نہ اس پر زیادتی کرتے ہیں اور نہ کمی اسی پر ہم زندہ رہیں گے اور اسی پر مریں گے۔ جو شخص مقدار ایک شوشہ کے زیادتی کرے یا کمی کرے یا اجماعی عقیدے کا انکار کرے تو اس پر اللہ کی لعنت ملائکہ کی لعنت تمام آدمیوں کی لعنت ہو۔''

ان عبارتوں سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ علماء اسلام کے نزدیک متفقہ طور پر اور خود مرزا قادیانی کے نزدیک جس طرح رسول کا انکار کفر ہے اسی طرح اسلام کے کسی اجماعی عقیدہ یا ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار بھی کفر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تربیتی نصاب
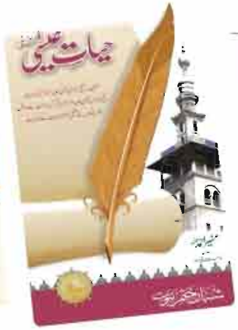
حیات عیسیٰ

احمدیت
اسلام
کیوں نہیں؟
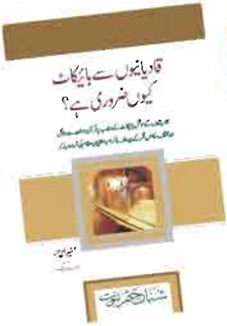
قادیانیوں سے بائیکاٹ
کیوں ضروری ہے؟
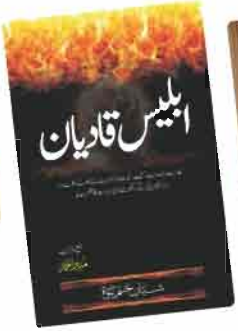
ابلیس قادیان

انسائیکلوپیڈیا

ختم نبوت
اور
حضرت نانوتوی
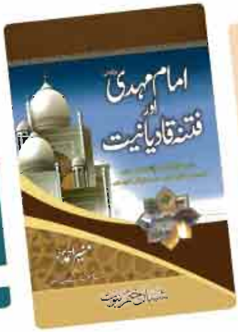
امام مہدی
اور
فتنہ قادیانیت
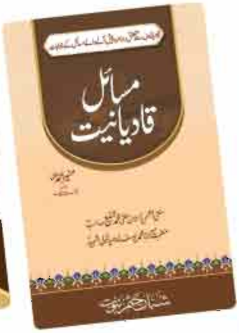
مسائل
قادیانیت